



صَلَّى عَلَيَّ كَهْتَيْ كَهْتَيْ



# صَلَّى عَلَيَّ كَهْتَيَّ كَهْتَيَّ

پاکستان کے معروف نعت خواں

عبدالرؤف رونی

کی بہترین نعتیں

مرتب:

مسعود مفتی

چوہدری ظفر اقبال ٹھیکیدار

مزار کھڑی شریف، میرپور

آزاد کشمیر

علم و فن پبلشرز

34 اردو بازار، لاہور۔ فون: 7232336 - 7352332  
E-Mail: ilmoirfanpublishers@hotmail.com

48338

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

صلی علی کہتے کہتے	.....	نام کتاب
مسعود مفتی	.....	مرتب
گلفر از احمد	.....	ناشر
علم و عرفان پبلشرز، لاہور	.....	کمپوزنگ
دلدار حسین	.....	مطبع
جوہر رحمانیہ پرنٹرز، لاہور	.....	سن اشاعت
اگست 2009ء	.....	قیمت
150 روپے	.....	

ملنے کے پتے  
علم و عرفان پبلشرز

34۔ اُردو بازار، لاہور فون: 7352332

## فہرست مضامین

- 9 خوشا وہ دن حرم پاک کی فضاؤں میں تھا ❀
- 11 **رَحْمَكَ يَا رَبَّ الْعِبَادِ رَجَائِي رَجَائِي** ❀
- 12 اللہ کریم اللہ کریم ❀
- 14 بیٹھا بیٹھا ہے میرے محمد ﷺ کا نام ❀
- 17 سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ ❀
- 19 ساری صدیوں پہ جو بھاری ہے وہ لمحہ ملنا ❀
- 21 مدینے کو جائیں یہ جی چاہتا ہے ❀
- 22 میں سو جاؤں یا مصطفیٰ ﷺ کہتے کہتے ❀
- 23 **اِنَّا اعْطَيْنَكَ الْكُوْثُرَ** ❀
- 24 آنے والو یہ بتاؤ شہر مدینہ کیسا ہے ❀
- 25 خوش بخت ہیں وہ انسان جو مدینے جاتے ہیں ❀
- 26 عجب رنگ پر ہے بہار مدینہ ❀
- 28 بھیجو درود اس ذات پر مل کر سدا کہو ❀
- 30 یہی کہیں جب تک بھی جنمیں ہم ❀
- 32 سید نے کربلا میں وعدے نبھا دیئے ہیں ❀

- 34 اسے مدینے کے تاجدار تجھے اہل ایمان سلام کہتے ہیں
- 35 کرم کی بھیک ملے تو حیات بنتی ہے
- 37 تھی جس کے مقدر میں گدائی تیرے در کی
- 39 (نعت شریف) ابرخو رشید قمر
- 41 یا نبی ﷺ صبح شام کیجئے گا
- 42 ہم نوا اپنی طلب سے سوا چاہئے
- 44 نعت شریف (عربی)
- 46 زمین و زمان تمہارے لیے
- 47 دیکھ کے جس کو جی نہیں بھرتا شہر مدینہ ایسا ہے
- 49 یار حمن یا منان
- 51 واہ رتبہ تیرا سیدہ آمنہ
- 53 عاصیوں کو در تمہارا مل گیا
- 54 خدا کی عظمتیں کیا ہے محمد مصطفیٰ ﷺ جاتے
- 55 تہی فرش سے عرش پہ جانے والے
- 56 ہم غلاموں کا رکھنا خدا را بھرم
- 58 خدا کب بلا لے مجھے اپنے گھر میں
- 60 میرے جی میں ہے کب سے یہ آس
- 62 غلام ہیں غلام ہیں رسول ﷺ کے غلام ہیں
- 64 یارب مدینے یا ک میں جانا نصیب ہو
- 66 اللہ کے پیچھے یا سرکار ﷺ کے قدموں میں
- 68 اشک غم دن رات پینا اس تمنا میں ہے جینا

- 71 دلوں میں ہے دھڑکن نبی ﷺ کی ثناء ہے ❀
- 72 ان کا نام لبوں پر آئے ❀
- 73 قدم نبی ﷺ کے جس نے چومے شہر مدینہ ایسا ہے ❀
- 74 مرا حسین بان نبوت کا پھول ہے ❀
- 75 ہر وقت تصور میں مدینے کی گلی ہے ❀
- 76 سلام ❀
- 78 نعت شریف طلوع البدر علینا ❀
- 79 خدائی رب کی نبی ﷺ کی رحمت ❀
- 80 نہ حرا ❀
- 82 میں گھرتے چلا ہوں ❀
- 85 تمہاری ﷺ کی عظمت کا دم بھرنے والے ❀
- 87 یہ تو کرم ہے ان کا ورنہ مجھ میں تو ایسی بات نہیں ❀
- 88 یہ نازیہ انداز ہمارے نہیں ہوتے ❀
- 90 کھلا ہے سبھی کے لیے باب رحمت ❀
- 92 غم مصطفیٰ ﷺ ترا شکر یہ مجھے مرنا جینا سکھا دیا ❀
- 93 رخشندہ تیرے حسن سے رخسار یقین ہے ❀
- 94 ہم کو طیبہ میں با لوشاہ زمینی ❀
- 99 مصطفیٰ ﷺ جان رحمت پہ اکتفا سلام ❀
- 103 اسلام اب تاجِ عالم ❀
- 105 مانگتی ہوں تجھ ❀
- 106 نماز نامہ ❀

- 108 اللہ ہی اللہ بولے اللہ والے بولے ❀
- 110 نبی بق دی راہیں تکمیدیاں گذر گئی ❀
- 112 اکو ہی حیاتی دامعیار ہونا چاہی دا ❀
- 113 میری سرکار ہر ویلے مدینہ یاد آوند اے ❀
- 115 او سو ہنایا ک مدینہ اے جھتے سو بنے ❀
- 116 سد لو بہن سرکار ﷺ مدینے ❀
- 119 رت لنگھئی فیہ بہارں دی ❀
- 121 او بدی دل توں تا لنگھ تھیری اے ❀
- 123 کلام حضرت باہو ❀
- 125 سلام ❀
- 127 کری جا دلا صلی علی واہنطیفہ ❀
- 129 مری وان عرش تے جاوے ❀
- 130 ویندی تاں انویں پئی ایر ❀
- 131 روضے دی جانی دسدی اے ❀
- 133 جہیزے دل وچہ رکھ دے نہیں ❀
- 135 میں مدینے چلی آں ویکھن سو بنے ❀
- 140 صلی اللہ علیہ وسلم PBUH PBUH ❀
- 142 ماں کی شان ❀
- 143 ترگنی دیس توں کبیرے ما میں ❀





## حمدِ باری تعالیٰ

خوشا وہ دن حرمِ پاک کی فضاؤں میں تھا  
زباں خموش تھی دلِ محو التجاؤں میں تھا

غلافِ خانہ کعبہ تھا میرے ہاتھوں میں

خدا سے عرض و گزارش کی انتہاؤں میں تھا

خوشا وہ دن حرمِ پاک کی فضاؤں میں تھا

زباں خموش تھی دلِ محو التجاؤں میں تھا

درِ کرم پہ صدا دے رہا تھا اشکوں سے

جو ملتزم پہ کھڑے تھے میں اُن گداؤں میں تھا

خوشا وہ دن حرمِ پاک کی فضاؤں میں تھا

زباں خموش تھی دلِ محو التجاؤں میں تھا

حطیم میں میرے سجدوں کی کیفیت تھی نبی

جبیں زمین پہ تھی ذہن کہانشاؤں میں تھا

خوشا وہ دن حرمِ پاک کی فضاؤں میں تھا

زبان خموش تھی دلِ محو التجاؤں میں تھا

پھڑک رہا ہے میرے سازِ روح پر اب بھی  
 وہ ایک نغمہ جو لبیک کی صداؤں میں تھا  
 خوشا وہ دن حرمِ پاک کی فضاؤں میں تھا  
 زباں خموش تھی دل محو التجاؤں میں تھا

نہتے یقین ہے میں پھر بلایا جاؤں گا  
 کہ یہ سوال بھی شامل میری دعاؤں میں تھا  
 خوشا وہ دن حرمِ پاک کی فضاؤں میں تھا  
 زباں خموش تھی دل محو التجاؤں میں تھا

شاعر: صبیح الدین رحمانی



## حمد باری تعالیٰ

رَحْمِكَ يَا رَبَّ الْعِبَادِ رَجَائِي رَجَائِي  
وَرِضَاكَ قَصْدِي فَاسْتَجِبْ لِدَعَائِي

رَحْمَاكَ أَبْقِي يَا إِلَهِي رَاجِيَا  
مِنْكَ الرِّضَا فَجِدْ بَعْلَانِي

نَدَيْتُ بِاسْمِكَ يَا إِلَهِي ضَارِعَا  
إِنْ لَمْ تُجِرْنِي فَمَنْ يُحْيِي بَكَائِي

أَنْتَ الْكَرِيمُ فَلَا تَدْعِنِي تَائِهًا  
فَلَقَدْ عَيَيْتُ مِنَ الْعِبَادِ النَّائِي

وَلَقَدْ رَجَوْتُكَ يَا إِلَهِي ضَارِعَا  
مُتَبَدِّلْ لِي فَلَا تُرَدِّرْ جَائِي

## حمد باری تعالیٰ

اللہ کرم اللہ کرم  
 حاضر ہیں تیرے دربار پہ ہم  
 اللہ کرم اللہ کرم  
 دیتی ہے صدا یہ چشمِ نم  
 اللہ کرم اللہ کرم

ہیبت سے ہر اک گردن خم ہے  
 ہر آنکھ ندامت سے نم ہے  
 ہر چہرے پہ ہے اشکوں سے رقم  
 اللہ کرم اللہ کرم

جن لوگوں پہ ہے انعام ترا  
 انگوں کے نام ترا

محشر میں مرا رہ جائے بھرم  
 اللہ کرم اللہ کرم  
 ہر سال طلب فرما مجھ کو  
 ہر سال یہ شہر دکھا مجھ کو  
 ہر سال کروں میں طواف حرم  
 اللہ کرم اللہ کرم  
 مری آنے والی سب نسلیں  
 ترے گھر آئیں ترا در دیکھیں  
 اسباب ہوں ان کو ایسے بہم  
 اللہ کرم اللہ کرم

شاعر: صبیح الدین رحمانی



میٹھا میٹھا ہے میرے محمد ﷺ کا نام

میٹھا میٹھا ہے میرے محمد ﷺ کا نام

ان چہ لاکھوں کروڑوں درود و سلام

میٹھا میٹھا ہے میرے محمد ﷺ کا نام

جس نے آکے سنوارا ہے دارین کو

جس کی رحمت نے ڈھانپا ہے کونین کو

جس کے دم سے ہی یہ رونقیں ہیں تمام

ان چہ لاکھوں کروڑوں درود و سلام

لامکاں کے بنے ہیں وہی تو مکیں

جن کے نعلین کو چومے عرش بریں

جو خدا سے ہوئے عرش پر ہمکلام

ان چہ لاکھوں کروڑوں درود و سلام

وقت لائے خدا جائیں دربار پر  
 اور کھڑے ہو کے روضہ سرکار پر  
 پیش ملکر کریں ہم دُرود و سلام  
 ان پہ لاکھوں کروڑوں دُرود و سلام

وہی حسنی حسینی چمن کے ہیں پھول  
 نورِ مولا علیؑ جانِ زہرہ بتوں  
 جن کے نانا رسول ﷺ خدا ذی مقام  
 ان پہ لاکھوں کروڑوں دُرود و سلام

اک خدا کی رضا جس کا مقصود تھی  
 ظلم سہتا رہا شکر کرتا رہا  
 جس کے صبر و تحمل کے چرچے ہیں عام  
 ان پہ لاکھوں کروڑوں دُرود و سلام

شاہ کونینؑ وہ روح دارین وہ  
 فخرِ حسنین وہ غوثِ ثقلین وہ  
 جس کے در کا ہے حافظ بھی ادنیٰ نام  
 ان پہ لاکھوں کروڑوں دُرود و سلام

میٹھا میٹھا ہے میرے محمد ﷺ کا نام  
 میٹھا میٹھا ہے میرے سیدی ﷺ کا نام  
 میٹھا میٹھا ہے میرے مرشدی ﷺ کا نام  
 میٹھا میٹھا ہے میرے آقا ﷺ کا نام  
 میٹھا میٹھا ہے میرے ڈھولن ﷺ کا نام  
 میٹھا میٹھا ہے میرے پیارے ﷺ کا نام  
 میٹھا میٹھا ہے میرے سوھنے ﷺ کا نام  
 میٹھا میٹھا ہے میرے مصطفیٰ ﷺ کا نام  
 میٹھا میٹھا ہے میرے مدنی ﷺ کا نام  
 میٹھا میٹھا ہے میرے محمد ﷺ کا نام

شاعر: حافظ محمد حسین حافظ





## ہمارا نبی ﷺ

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ  
 سب سے بالا و والہ ہمارا نبی ﷺ  
 اپنے موٹی کا پیارا ہمارا نبی ﷺ  
 دونوں عالم کا دولہا ہمارا نبی ﷺ  
 بزمِ آخر کا شمعِ فروزاں ہوا  
 نورِ اول کا جلوہ ہمارا نبی ﷺ  
 خلق سے اولیاء اولیاء سے رسل  
 اور رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ  
 جس کی دو بوند ہیں کوثر و سلسبیل  
 ہے وہ رحمت کا دریا ہمارا نبی

جیسے سب کا خدا ایک ہے ویسے ہی  
 ان کا ، ان کا ، تمہارا ، ہمارا نبی ﷺ  
 کون دیتا ہے دینے کو منہ چاہیے  
 دینے والا ہے سچا ہمارا نبی ﷺ  
 کیا خبر کتنے تارے کھینے چھپ گئے  
 پر نہ ڈوبے نہ ڈوبا ہمارا نبی ﷺ  
 ملک کونین میں انبیاء تاجدار  
 تاجداروں کا آقا ہمارا نبی ﷺ  
 قرون بدی رسولوں کی ہوتی رہی  
 چاند بدی کا نکلا ہمارا نبی ﷺ  
 سارے اچھوں سے اچھا سمجھنے جسے  
 ہے اس اچھے سے اچھا ہمارا نبی ﷺ

شاعر: مولانا حضرت احمد رضا خاں بریلوی



## نعت شریف

ساری صدیوں پہ جو بھاری ہے وہ لمحہ ملتا  
 کاش سرکارِ ﷺ دو عالم کا زمانہ ملتا  
 آپ ﷺ کے پیچھے کھڑے ہو کے نمازیں پڑھتا  
 آپ ﷺ کے قدموں کے پیچھے مجھے سجدہ ملتا  
 آپ کو ﷺ دیکھتا مکے سے میں ہجرت کرتے  
 آپ ﷺ کا نقشِ قدم آپ کا رستہ ملتا  
 آپ ﷺ کو دیکھتا طائف میں دعائیں دیتے  
 یوں میرے صبر و تحمل کو سلیقہ ملتا  
 بھول جاتا میں کسی طاق میں رکھ کر آنکھیں  
 آپ ﷺ کو دیکھتے رہنے کا بہانہ ملتا  
 آپ ﷺ کی طرح بٹھاتا میں انہیں کندھوں پر

راہ میں آپ ﷺ کا جب کوئی نواسہ ملتا  
 آپ ﷺ کے سامنے رکھ دیتا میں سب کچھ لا کر  
 نصرتِ دیں کے لیے جب بھی اشارہ ملتا  
 اپنا گھر بار لٹا دیتا تو اس کے بدلے  
 حُبِ سرکارِ ﷺ دو عالم کا خزانہ ملتا  
 حشر تک میری غلامی یوں ہی قائم رہتی  
 میری ہر نسل کو فخری یہی ورثہ ملتا

شاعر: زاہدی فخری



## نعت رسول مقبول ﷺ

مدینے کو جائیں یہ جی چاہتا ہے  
 مقدر بنائیں یہ جی چاہتا ہے  
 جہاں دونوں عالم ہیں محوِ تمنا  
 وہاں سر جھکائیں یہ جی چاہتا ہے  
 محمد ﷺ کی باتیں محمد ﷺ کی سیرت  
 سنیں اور سنائیں یہ جی چاہتا ہے  
 مدینے کے آقا ﷺ دو عالم کے مولیٰ ﷺ  
 ترے پاس آئیں یہ جی چاہتا ہے  
 پہنچ جائیں بہراد جب ہم مدینے  
 تو خود کو نہ پائیں یہ جی چاہتا ہے

شاعر: بہراد لکھنوی



## نعتِ رسولِ مقبولِ ﷺ

میں سو جاؤں یا مصطفیٰ ﷺ کہتے کہتے

کھلے آنکھ صلی علی کہتے کہتے

جو اٹھوں تو کہتا اٹھوں یا محمد ﷺ

جو بیٹھوں تو صلی علی کہتے کہتے

کئے عمر یا مصطفیٰ ﷺ کہتے کہتے

قضا آئے صلی علی کہتے کہتے

جیئیں مصطفیٰ ﷺ مصطفیٰ ﷺ کہتے کہتے

میں ہم تو صلی علی کہتے کہتے

شاعر: حافظ لدھیانوی



98338

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ

میرے پیغمبر خلق کے سرور ، جن کی شان میں سورہ کوثر  
آپ ہیں انسانوں کے رہبر ، آپ کی ہستی خلق کا پیکر

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ

در مبارک واہے سب پر ، شہر مدینہ آپ کا ہے گھر  
شق قمر ، اعجازِ فزوں پر ، آپ کے شیدا ہیں سب یکسر

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ

آپ ﷺ کا فرماں خیر سراسر ، آپ کی سیرت احسن و اظہر  
آپ کا ﷺ دشمن خاسر و ابتر ، آپ ہی محشر کے ہیں داور

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ

آپ ﷺ کے تابع کسریٰ و قیصر ، امت میں ہیں اسود و احمر  
صلی علی ہے میرے لب پر ، اللہ اللہ ، اللہ و اکبر  
صلی علی ہے میرے لب پر ، اللہ اللہ ، اللہ و اکبر

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ

شاعر: مولانا مجاہد الحسنی

## نعتِ رسولِ مقبول ﷺ

آنے والو! یہ تو بتاؤ شہرِ مدینہ کیسا ہے  
سران کے قدموں میں رکھ کر جھک کر جینا کیسا ہے

گنبدِ خضریٰ کے سائے میں بیٹھ کے تم تو آئے ہو  
اس سائے میں رب کے آگے سجدہ کرنا کیسا ہے

دل، آنکھیں اور رُوح تمہاری لگتی ہیں سیراب مجھے  
در پہ ان کے بیٹھ کے آبِ زم زم پینا کیسا ہے

دیوانو! آنکھوں سے تمہاری اتنا پوچھ تو لینے دو  
وقتِ دعا روضے پہ ان کے آنسو بہانا کیسا ہے

وقتِ رخصتِ دل کو اپنے چھوڑ وہاں تم آئے ہو  
یہ بتلاؤ عشرتِ ان کے در سے بچھڑنا کیسا ہے

شاعر: عشرت گولڑوی



## نعتِ رسولِ مقبول ﷺ

خوش بخت ہیں وہ انسان جو مدینے جاتے ہیں  
بننے ہیں تیرے مہمان جو مدینے جاتے ہیں

حُب داروں پر یہ خاص اک انعام ہے قدرت کا  
اس روضے کا دیدار تو دیدار ہے جنت کا  
کیوں کریں نہ خود پہ مان جو مدینے جاتے ہیں

جس سمت اٹھائیں آنکھ سو بخشش کی سبیلیں ہیں  
وہ گنبد ، وہ مینار ، نورانی قندیلیں ہیں  
ہوتے ہیں بہت حیران جو مدینے جاتے ہیں

وہ پاکیزہ ماحول اک جنت کا منظر ہے  
ہیں ان کی حفاظت میں خطرہ نہ کوئی ار ہے  
ملتی ہے انہیں امان جو مدینے جاتے ہیں

شاعر: ذاکر یاسین مجید

## بہارِ مدینہ

عجب رنگ پر ہے بہارِ مدینہ  
کہ سب جنتیں ہیں نثارِ مدینہ

مبارک رہے عندلیبو! تمہیں گل  
ہمیں گل سے بہتر ہے خارِ مدینہ

مری خاک یا رب نہ برباد جائے  
پس مرگ کر دے غبارِ مدینہ

ملائک لگاتے ہیں آنکھوں میں اپنی  
شب و روز خاکِ مزارِ مدینہ

رہیں ان کے جلوے بسیں ان کے جلوے  
مرا دل بنے یادِ گارِ مدینہ

جدھر دیکھئے باغِ جنت کھلا ہے  
نظر میں ہیں نقش و نگارِ مدینہ

رگِ گل کی جب نازکی دیکھتا ہوں  
مجھے یاد آتے ہیں خارِ مدینہ

بنا آسماں منزلِ ابنِ مریم  
گئے لامکاں تاجدارِ مدینہ

شرف جن سے حاصل ہوا انبیاء کو  
وہی ہیں نسِ افتخارِ مدینہ

شاعر: مولانا حسن رضا خان



## بھیجو درود

بھیجو درود اُس ذات پر مل کر سدا کہو  
صلی علی ، صلی علی ، صلی علی کہو

دن رات ان کے ذکر سے گراماؤ محفلیں  
یا رحمت اللعالمین یا مصطفیٰ ﷺ کہو

کلمے میں جس کا اسم ہے اس پر پڑھو درود  
رب کی ثناء کے ساتھ ہی اس کی ثناء کہو

ہم ماسیوں کی ہے فقط ان پر لگی نظر  
امت کی کشتی کا وہی ہے ناخدا کہو

آنکھیں جھکا کر جالیوں کے پاس با ادب  
ان کے حضور اپنے دلوں کا مدعا کہو

شرمندگی کے آنسوؤں سے دل ہو با وضو  
گزرا ہے جو بھی جان پر وہ ماجرہ کہو

ہمدرد کوئی بھی نہیں خلقت میں آپ ﷺ سا  
جو کچھ تمہارے دل میں ہے سب ان سے جا کہو

لمحہ دزدوں کے سوا گزرے نہ اب کوئی  
عمرِ خضر مل جائے تو یہ ہی سدا کہو

شاعر: ڈاکٹر ریاض مجید



## محمد علیہ السلام

یہی کہیں جب تک بھی جنیں ہم  
صلی اللہ علیہ وسلم

یہی پڑھیں ہم یہی سنیں ہم  
صلی اللہ علیہ وسلم

چڑھتے دن کی سرگوشی میں ڈھلتی شب کی خاموشی میں  
ایک یہی آواز سنیں ہم صلی اللہ علیہ وسلم

غار ذات کی تنہائی میں اپنی روح کی گہرائی میں  
شام و سحر یہ ورد کریں ہم ، صلی اللہ علیہ وسلم

لا موجود جہانوں میں سے ، لا محدود زمانوں میں سے  
ہر دم یہ آہنگ سنیں ہم ، صلی اللہ علیہ وسلم

خوف میں عافیت افزا ہے، ہر اک درد کی یہ ہی دوا ہے  
پائیں اس میں امن و سکون ہم، صلی اللہ علیہ وسلم

ہر اک سانس و رُود اثر ہو، یہی وظیفہ شام و سحر ہو  
جس میں سدا مشغول رہیں ہم، صلی اللہ علیہ وسلم

جسم سے بس دم روح جدا ہو، نبض ہو مدہم سانس لکڑا ہو  
لب پہ ہو بس وقت مرے ہم صلی اللہ علیہ وسلم

مغز عبادت ان کی تھا، نو، حرفِ نعت ہی حرفِ دعا ہو  
یہی ریاض دعا مانگیں ہم، صلی اللہ علیہ وسلم

شاعر: ڈاکٹر ریاض مجید



## منقبت

سید نے کربلا میں وعدے نبھا دیئے ہیں  
 دین محمدی ﷺ کے گلشن کھلا دیئے ہیں

بولے حسینؑ مولا! تیری رضا کی خاطر  
 اک ایک کر کے میں نے ہیرے لٹا دیئے ہیں

دین نبی پہ واری ، اکبر نے بھی جوانی  
 عباسؑ نے بھی اپنے بازو کٹا دیئے ہیں

زیبہؑ کے باغ میں بھی دو پھول تھے مہکتے  
 زیبہؑ نے وہ بھی دونوں راہِ خدا دیئے ہیں

زہرہؑ کے ناز پالے پھولوں پہ سونے والے  
 کربل کی خاک میں وہ ہائے رلا دیئے ہیں



تنویر حیدری نے دے دے لہو کے قطرے  
کرب و بلا کے ذرے تارے بنا دیئے ہیں

ایک بیچ گیا تھا غنچہ اس کو بھی پیش کر کے  
سید نے جھاڑ کے یوں دامن دکھا دیئے ہیں

شہیر کی ہی ایسی پُر درد داستاں ہے  
دل پتھروں کے واللہ جس نے بلا دیئے ہیں

نور بتول و حیدر جرأت پہ تیری صدقے  
تو نے دیئے یزیدی سارے بچھا دیئے ہیں

بخشش ہے اس کی لازم، سید کے غم میں حافظ  
دو چار آنسو رو کر جس نے بہا دیئے ہیں

شاعر: حافظ محمد حسین حافظ



## سلام

اے ﷺ مدینے کے تاجدار تجھے اہل ایماں سلام کہتے ہیں  
تیرے عشاق تیرے دیوانے جانِ جاناں! سلام کہتے ہیں

تیری فرقت میں بے قرار ہیں جو ، بجر طیبہ میں دل فگار ہیں جو  
وہ طلب گار دید رو رو کر ، اے میری جاں! سلام کہتے ہیں

جو ترے عشق میں تڑپتے ہیں ، حاضری کے لیے ترستے ہیں  
اذنِ طیبہ کی آس میں آقا! وہ مسلمان سلام کہتے ہیں

جن کو دُنیا کے غم ستاتے ہیں ، ٹھوکریں در بدر کی کھاتے ہیں  
غم نصیبوں کے چارہ گر! تم کو وہ پریشاں سلام کہتے ہیں

آپ عطار! کیوں پریشاں ہیں ، غاصیوں پر بھی وہ مہرباں ہیں  
ان پہ رحمت وہ خاص کرتے ہیں ، جو مسلمان سلام کہتے ہیں

شہ سوار کربلا کی شہ سواری کو سلام  
نیزے پہ قرآن پڑھنے والے قاری کو سلام

دل کے ٹکڑے کر کے رخصت آپ خیمے میں رہیں  
حضرت زینبؓ تمہاری پردہ داری کو سلام

ترپنا دیکھا گیا نہ جب تیرا بولی زمیں  
اصغر مظلوم! تیری بے قراری کو سلام

مسکرا کے پیش تیغوں کے کیا، رنگیں شباب  
اکبر و قاسم تمہاری جانثاری کو سلام

شاعر: مولانا محمد الیاس عطار قادری



## نعت شریف

کرم کی بھیک ملے تو حیات بنتی ہے  
 حضور ﷺ آپ نوازیں تو بات بنتی ہے  
 ملے جو اذن ثناء کا تو لفظ ملتے ہیں  
 جو ہو حضور ﷺ کی مرضی تو نعت بنتی ہے  
 رُخ حضور ﷺ کا صدقہ یہ دن چمکتا ہے  
 پھر اُن سے لے کے اجازت یہ رات بنتی ہے  
 جبینِ دل کے ورق پر لکھا ہے اسمِ نبی ﷺ  
 اسی کے دم سے عقیدت نجات بنتی ہے  
 بلا لیں مجھ کو مدینہ مجھے نہال کریں  
 بنام شیخ ، عمر کی خیرات بنتی ہے  
 نبی ﷺ کے در کی زیارت بڑی سعادت ہے  
 برات ہو تو عمر پھر برات بنتی ہے

شاعر: محمد عمر صالح



## گدائی تیرے در کی

تھی جس کے مقدر میں گدائی تیرے در کی  
قدرت نے اُسے راہ دکھائی تیرے در کی

میں بھول گیا نقش و نگار رُخِ جنت  
صورت جو کبھی سامنے آئی تیرے در کی

پھر اُس نے کوئی اور تصور نہیں باندھا  
ہم نے جسے تصویر دکھائی تیرے در کی

رویائوں میں اس شخص کے پاؤں سے لپٹ لے  
جس نے بھی کوئی بات سنائی تیرے در کی

یہ ارض و سماوات تیری ذات کا صدقہ  
محتاج ہے یہ ساری خدائی تیرے در کی

پانے کو تو یہ شمس و قمر چرخ نے پائے  
کیا پایا اگر خاک نہ پائی تیرے در کی

آیا ہے نصیر آج تمنا یہی لے کے  
پلکوں سے کیے جائے سفائی تیرے در کی

شاعر: پیر سید نصیر الدین نصیر گولڑہ شریف



## نعت شریف

ابر خورشید قمر

روشنی پھول صدا

سب تھے موجود مگر

ان کا مفہوم نہ تھا

کوئی بھی چیز کوئی چیز نہ تھی

سر مخفی تھا خدا

کوئی تخلیق نہ تھی

حرف اقرار نہ تھا

مہر توثیق نہ تھی

سنگ اور کوہر نایاب میں تفریق نہ تھی

آپ نے سردی و غماص کو حرارت بخشی

آپ نے صلی علی

ابرخورشید قمر  
 روشنی پھول صدا  
 سب کو مفہوم دیا  
 حاجت کون و مکان  
 مقصد نوع بشر  
 مجھ پہ بھی ایک نظر  
 مجھ کو بھی دیتے کبھی  
 میرے ہونے کا پتہ

یا نبی صلی علی

شاعر: امجد اسلام امجد





## نعت شریف

یا نبی ﷺ صبح شام کیجئے گا  
 زندگی ان کے نام کیجئے گا  
 وہاں الفاظ کام آتے نہیں  
 آنسوؤں سے کلام کیجئے گا  
 دل دھڑکنے کی بھی نہ آئے صدا  
 آپ ادب سے سلام کیجئے گا  
 جائے نہ کوئی پل درود بغیر  
 ذکر ان کا مدام کیجئے گا  
 سند آ جائے ہاتھ بخشش کی  
 ہم کو اپنا غلام کیجئے گا  
 گر ملے اذن آپ بھی اس حال  
 طیبہ کا اہتمام کیجئے گا  
 لمحہ لمحہ کٹے درودوں میں  
 عمر بھر یہ ہی کام کیجئے گا

شاعر: اکبر ریاض مجید

## نعت شریف

ہم کو اپنی طب سے سوا چاہئے  
آپ ﷺ جیسے ہیں ویسی عطا چاہئے

کیوں کہوں یہ عطا ہو عطا چاہئے  
ان کو معدوم ہے ہم کو کیا چاہئے

اگ قدم بھی نہ ہم چل میں گے حضور ﷺ

ہر قدم پر گرم آپ ﷺ کا چاہئے

مشق میں آپ ﷺ کے ہم تڑپتے تو ہیں

ہر تڑپ میں بلالی ادا چاہئے

اور کوئی بھی اپنی تمنا نہیں  
ان کے پیاروں کی پیاری عطا چاہئے

اپنے قدموں کا دھوون عطا کیجئے  
ہم مریضوں کو آبِ شفا چاہئے

ورد جامی ملے نعت ، خالد لکھوں  
اور انداز احمد رضا چاہئے

شاعر: خالد محمود



## نعت شریف

لَم يَسَات نَظِيرَكَ فَنِي نَظَرِ

مثلِ تُوْ نَهْ شَدَّ پِیْدَا جَانَا

جگ راج کو تاج تورے سر سو ہے تجھ کو اے شہِ دوسرا جانا

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَا حَبِیْبَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

الْبَحْرِ عَالِي وَالْمَوْجِ طَافِي

مَنْ بَعْدَ كَسِّ وَطُوقَاں هَوَشْ رِبَا

منجدھار میں ہوں بگڑی ہے ہوا موری نیا پار لگا جانا

يَا شَمْسُ نَظَرْتِ اِلَيَّ لَيْلِي

جُوَانَا بَهْ طَيِّبَهْ اَرْسِي اَعْرَضْ بَكْنِي

توری ہوت کی جھلمل جگ میں رچی مری شب میں نہ دن ہونا جانا

لک بدر فی الوجہ الاجمل

نہ حالہ سے زلف ابر اجل

تورے چندن چندر پرو کنڈل رحمت کی برن برسا جانا

انافی عطشس و سخاک اتم

اے گیسوئے پاک اے ابر کرم

برن ہارے رم جھم رم جھم دو بوند ادھر بھی گرا جانا

لسمیات نظیرک فی نظر

مثل تو نہ شد پیدا جانا

شاعر: مولانا احمد رضا خان بریلوی



## نعت شریف

زمین و زماں تمہارے لئے

مکین و مکاں تمہارے لئے

چنیں و چناں تمہارے لئے

بنے و جہاں تمہارے لئے

دہن میں زباں تمہارے لیے بدن میں ہے جاں تمہارے لئے

ہم آئے یہاں تمہارے لیے ، اٹھے بھی وہاں تمہارے لئے

اصالتِ کل ، امامتِ کل ، سیادتِ کل ، امارتِ کل

حکومتِ کل ، ولایتِ کل ، خدا کے یہاں تمہارے لئے

تمہاری چمک ، تمہاری دمک ، تمہاری جھلک ، تمہاری مہک

زمین و فلک ، سماک و سمک میں سکھ نشاں تمہارے لیے

شاعر: مولانا احمد رضا خان



## نعت شریف

دیکھ کے جس کو جی نہیں بھرتا شہر مدینہ ایسا ہے  
آنکھوں کو جو ٹھنڈک بخشتے گنبد خضریٰ ایسا ہے

ہر اک منظر عرشِ علیٰ کا جس پہ قرباں ہوتا ہے  
روشنیوں کا شہر مدینہ ، فیضِ خزینہ ایسا ہے

میں بھی چوم کے آج بنوں آیا ان کی مہبتی گلیوں کو  
جو کچھ دیکھا ان گلیوں میں کہیں نہ دیکھا ایسا ہے

روضہ پاک کی چوم کے جاں پیاس بھائی آنکھوں کی  
لیکن دل یہ دید کا پیاسا آج بھی پیاسا ایسا ہے

نبر پاک رسول ﷺ بھی دیکھا ، دیکھا خاص مہسلی بھی  
رم شریف کا ہر منظر ہی نظر میں چتا ایسا ہے

ریاضِ اُجینہ کی خوشبو سے دل کو بھی مہکایا ہے  
مسجدِ نبویؐ کا من بھاتا ہر اک منظر ایسا ہے

ہم مہمان بنے تھے ان کے ، عرش پہ جو مہماں ہوئے  
کیوں نہ قسمت پہ ہوں نازاں ، جن کا آقاؐ ایسا ہے

اُن کے جلوؤں میں گم ہو کے بس محسوس یہ ہوتا ہے  
ہم آگئے جنت میں جیسے دل کو لگتا ایسا ہے

واپس آئیں دل نہیں کرتا چھوڑ کے اُن کی چوکھٹ کو  
جان بھی دے دیں حافظِ در پر دل میں آتا ایسا ہے

شاعر۔ حافظ محمد حسین حافظ





## یا رحمن یا منان

- یا رزاق یا فتاح \* یا تواب یا غفار  
یا رحیم یا کریم \* یا حلیم یا حکیم  
یا علیم یا عظیم \* یا حسیب یا مجیب  
یا خبیر یا بصیر \* یا جلیل یا وکیل  
یا علی یا قوی \* یا غنی یا ولی  
یا رشد یا شهید \* یا مجید یا حمید  
یا متین یا بدیع \* یا عزیز یا حفیظ  
یا معید یا مهیت \* یا معز یا مذل  
یا مقدم یا موخر \* یا شکور و یا غفور

ياودود يا صبور \* يا رؤف يا عفو

يا قيوماً يا قدوس \* يا باسط يا قابض

يا رافع يا خافض \* يا واجد يا ماجد

يا أول يا آخر \* يا باطن يا ظاهر

يا جامع يا مانع \* يا باعث يا وارث

يا مبدئ يا محصي \* يا مقسط يا مومن

يا مالك الملك \* يا ذو الجلال والاكرام



## نعت شریف

واہ رتبہ ترا سیدہ آمنہ  
 نور ہے آپ کا سیدہ آمنہ  
 ساری توحید ہے تیری آغوش میں  
 مومنہ مسلمہ سیدہ آمنہ  
 کس کو ایمان ہے ان سے بڑھ کر ملا  
 گھر ہیں ایمان کا سیدہ آمنہ  
 آپ مالک ہیں کوثر کے فردوس کے  
 نور حق کی ضیاء سیدہ آمنہ  
 سارے نبیوں کا سلطان و سردار ہے  
 آپ کا لاڈلا سیدہ آمنہ  
 سب فرشتوں کی جھکتی جبیں ہے جہاں  
 وہ ہے حجرہ تیرا سیدہ آمنہ

کب کسی کے مقدر میں ہے وہ ہوا  
آپ کو جو ملا سیدہ آمنہؓ

از ازل تا ابد پاک ہی پاک ہے  
سب گھرانہ ترا سیدہ آمنہؓ

اپنے محتاج صائم پہ بہر خدا  
ہو نگاہ عطا سیدہ آمنہؓ

شاعر: صائم چشتی



## نعت شریف

عاصیوں کو در تمہارا مل گیا  
بے ٹھکانوں کو ٹھکانہ مل گیا

فصلِ رب کے پھر کمی کس بات کی  
مل گیا سب کچھ جو طیّبہ مل گیا

ان کے طالب نے جو چاہا پا لیا  
ان کے سائل نے جو مانگا مل گیا

تیرے در کے ٹکڑے ہیں اور میں غریب  
مجھ کو روزی کا ٹھکانہ مل گیا

اے حسن فردوس میں جائیں جناب  
ہم کو صحرائے مدینہ مل گیا

شاعر: مولانا حسن رضا خان بریلوی

## نعت شریف

خدا کی عظمتیں کیا ہیں محمد مصطفیٰ ﷺ جانے  
مقامِ مصطفیٰ ﷺ کیا ہے محمد ﷺ کا خدا جانے

صدا کرنا مرے بس میں تھی میں نے تو صدا کر دی  
وہ کیا دیں گے، میں کیا لوں گا، سخی جانے، گدا جانے

کہا جبریل نے سدرہ تک میری رسائی تھی  
ہیں کتنی منزلیں آگے نبی ﷺ جانے ، خدا جانے

مدینے حاضری کی مانگتے رہنا دُعا یارو  
اثر ہو گا نہیں ہو گا نبی ﷺ جانے دُعا جانے

مجھے تو سُرخرو ہونا ہے آقا ﷺ کی نگاہوں میں  
زمانے کا ہے کیا ناصر بھلا جانے بُرا جانے

شاعر: ناصر چشتی

## نعت شریف

تمہی فرش سے عرش پر جانے والے  
 تمہی نعمتیں حق سے دلوانے والے  
 تیرے آگے سب ہاتھ پھیلانے والے  
 میرا دل بھی چمکا دے چمکانے والے  
 سواری سے اپنی تو جس دم اترنا  
 مدینے کے زائر ذرا تو سنبھلنا  
 کہ یاں تھا میرے مصطفیٰ ﷺ کا گزرنا  
 ارے سر کا موقع ہے او جانے والے  
 ہیں کعبے کے جلوے بھی مانا کے اچھے  
 مگر میں مدینے کی عظمت کے صدقے  
 اسے تو ہے نسبت میرے مصطفیٰ ﷺ سے  
 مدینے کے خطے خدا تجھ کو رکھے  
 غریبوں فقیروں کے ٹھہرانے والے

شاعر: مولانا احمد رضا خان بریلوی

## نعت شریف

ہم غلاموں کا رکھنا خدارا بھرم  
 شالا وسدا رہوے تیرا سوہنا حرم  
 اے شفیعِ امِ اللہ کر دو کرم  
 شالا وسدا رہوے تیرا سوہنا حرم

تیری یادوں سے معمور سینہ رہے  
 سامنے میرے ہر دم مدینہ رہے  
 در پہ بیٹھے رہیں لے کے ہم چشمِ نم

چھوڑ کر تیرا در کیوں پھروں در بدر  
 ہاں تیرے در سے اچھا نہیں کوئی گھر  
 ہو تمہیں میرا دیں اور میرا بھرم

تیری چوکھٹ کے مانگت ہیں جائیں کہاں  
 اپنی رحمت سے بھر دیجئے جھولیاں  
 ہم ہیں امیدوارِ کرم ہو کرم



یا نبی ﷺ اپنی الفت کی سوغات دے  
 اپنی شایانِ شاں ہم کو سوغات دے  
 اس سے مطلب نہیں کہ سوا ہو یا کم

میرے ہاتھوں میں کاسہ ہے امید کا

ہوں بھکاری شاہا میں تیری امید کا

تو نبی ﷺ محترم میں گدائے حرم

حاضری ہو ہماری بھی دربار میں

زندگی ہو بسر در سرکار میں

آتے جاتے رہیں تیری پوکھٹ پہ ہم

ہم غلاموں کا رکھنا خدارا بھرم

شالا وسدا رہوے تیرا سوہنا حرم

اے شفیعِ امم للہ کر دو کرم

شالا وسدا رہوے تیرا سوہنا حرم

شاعر: عبدالستار نیازی



## دُعا

خدا کب بلا لے مجھے اپنے گھر میں  
میں مدت سے اس آس پر جی رہی ہوں  
کبھی تو سُنے گا دعائیں وہ میری  
میں مدت سے اس آس پر جی رہی ہوں

جو لوگوں سے سن سن کے نقشے ہیں کھینچے  
حقیقت میں ہوں گے مناظر وہ کیسے  
کبھی جا کے دیکھوں خود آنکھوں سے اپنی  
میں مدت سے اس آس پر جی رہی ہوں

مرے سامنے ہو وہ کعبہ کی چوکھٹ  
وہ زکینِ یمانی ، وہ میزابِ رحمت  
میں حرم میں آروں جا کے سجدے  
میں مدت سے اس آس پہ جی رہی ہوں

خدا نے اتارا جسے آسماں سے  
 کیا نصب تھا جس کو پیغمبروں سے  
 اسی حجرِ اسود کا بوسہ میں لے لوں  
 میں مدت سے اس آس پہ جی رہی ہوں  
 وہ شہر ، حرم وہ مدینے کی گلیاں  
 وہ عرفات کا دن ، منی کی وہ راتیں  
 میسر کبھی ہوں مجھے سارے جلوے  
 میں مدت سے اس آس پہ جی رہی ہوں  
 میرے سامنے ہو وہ گنبدِ خضریٰ  
 وہ روضے کی جالی و جنت کا گوشہ  
 کبھی چوم لوں جا کے خاکِ مدینہ  
 میں مدت سے اس آس پہ جی رہی ہوں  
 نہیں ہے بھروسہ کوئی زندگی کا  
 اسی کو خبر ہے وہ سب جانتا ہے  
 بلالے گا مجھ کو وہ مرنے سے پہلے  
 میں مدت سے اس آس پہ جی رہی ہوں  
 شاعر: راحت آرا تہیل



## نعت شریف

میرے جی میں ہے کب سے یہ آس

میں دیکھوں مدینہ تیرا

دن رات رہوں میں اداس

میں دیکھوں مدینہ تیرا

یا رسول اللہ ﷺ یا حبیب اللہ ﷺ

بے کل منوا چین نہ پائے یاد مدینہ پل پل آئے

چلی آؤں نبی ﷺ جی تیرے پاس

میں دیکھوں مدینہ تیرا

میرے جی میں ہے کب سے یہ آس

اس نگری کا پانی زم زم وہ مٹی زخموں کا مرہم

دکھی جی کو نگر وہی راس

میں دیکھوں مدینہ تیرا

میرے جی میں ہے کب سے یہ آس

لگی ہیں تیری اور نگاہیں نوری روضہ دیکھنا چاہیں  
 وہیں بجھے گی ان اکھیوں کی پیاس  
 میں دیکھوں مدینہ تیرا  
 تیری ذات جہاں سے عالی تو ساری اُمت کا والی  
 ہر اک کا تجھے ہے احساس  
 میں دیکھوں مدینہ تیرا  
 پلکوں سے وہ جالیاں چوموں پڑھوں سلام خوشی سے جھوموں  
 ہر اک کا تجھے ہے احساس  
 میں دیکھوں مدینہ تیرا

شاعر: ڈاکٹر ریاض مجید



## نعت شریف

غلام ہیں غلام ہیں رسول ﷺ کے غلام ہیں  
 غلامی رسول ﷺ میں موت بھی قبول ہے  
 جو ہو نہ عشقِ مصطفیٰ ﷺ تو زندگی فضول ہے

پڑھیں درود آپ ﷺ پر ملی زباں اسی لیے  
 فدا ہو اس کے دین پر ہے تن میں جاں اسی لیے  
 جو اس کے واسطے نہیں وہ زندگی فضول ہے  
 غلامی رسول ﷺ میں موت بھی قبول ہے

کرم ہے خاص رب کا جو ملی ہیں ان کی رحمتیں  
 ہیں اس کے پاک نام سے ہماری کیسی نسبتیں  
 ہم اس کی امتِ آخری وہ آخری رسول ﷺ ہے

ڈھلا ہے اُس کے رنگ میں قریب اُس کے ہو گیا  
 ملا جو ایک بار اسے غلام اُس کا ہو گیا  
 وہ ایسا خوش بیان ہے ، وہ ایسا خوش اصول ہے  
 غلامی رسول ﷺ میں موت بھی قبول ہے

چل اُس کے شہر کی طرف یہ دل اگر اداس ہے  
 بہشت اُس کے روضے ہی کی جالیوں کے پاس ہے  
 خدا کی خاص رحمتوں کا اس جگہ نزول ہے  
 غلامی رسول ﷺ میں موت بھی قبول ہے

شاعر: ڈاکٹر ریاض مجید



## نعت شریف

یا رب مدینہ پاک میں جانا نصیب ہو  
جانا نصیب ہو تو نہ آنا نصیب ہو

رکھ دوں در حضور ﷺ پہ جب میں جبین شوق  
چوکھٹ سے ان کی سر نہ اٹھانا نصیب ہو

چوکھٹ پہ ان کی ہو یہ سر آنکھیں ہوں اشکبار  
ایسے میں حال دل کا سنانا نصیب ہو

پلکوں سے چومتا پھروں کوئے نبی ﷺ کی خاک  
سینے سے جالیوں کو لگانا نصیب ہو



طیبہ سے آ کے بھی رہے طیبہ کی آرزو  
تختہ یہی مدینے سے لانا نصیب ہو

حافظ کے دل کی ہے یہی خواہش و التجا  
قدموں میں مصطفیٰ ﷺ کے ٹھکانا نصیب ہو

شاعر: حافظ محمد حسین حافظ



## نعت شریف

اللہ نے پہنچایا سرکار ﷺ کے قدموں میں  
صد شکر میں پھر آیا سرکار ﷺ کے قدموں میں

کچھ دیر سلامی کو ٹھہر آیا مواجہہ پر  
پھر مجھ کو ادب لایا سرکار ﷺ کے قدموں میں

رد کیسے بھلا ہو گی اب کوئی دُعا میری  
میں رب کو پکار آیا سرکار ﷺ کے قدموں میں

مجھ جیسا تہی داماں کیا نذر کو لے جاتا  
اک نعت سنا آیا سرکار ﷺ کے قدموں میں

ہر سال سلامی کو سرکار ﷺ طلب کیجئے  
یہ عرض بھی کر آیا سرکار ﷺ کے قدموں میں

کچھ لمحے حُوری کے پائے تو یہ لگتا ہے  
اک عمر گزار آیا سرکار ﷺ کے قدموں میں

کچھ کہنے سے پہلے ہی پوری ہوئی ہر خواہش  
جو سوچا وہی پایا سرکار ﷺ کے قدموں میں

یاد آئی صبح اپنی ہر ایک خطا مجھ کو  
اعمال پہ شرمایا سرکار ﷺ کے قدموں میں  
شاعر: صبح الدین رحمانی



## نعت شریف

اشکِ غمِ دن رات پینا اس تمنا میں ہے جینا  
المدینہ چل مدینہ آج نہیں تو کل مدینہ

در تمہارا پاک کر دے مرا یہ خاکی وجود  
ہو کرم کہ آکے پڑھ لوں روبرو تم پر درود

جنتی ٹکڑے میں سجدے جب ادا ہو جائیں گے  
ہم بھی گندے اور مندے پارسا ہو جائیں گے  
دل کو آئے گا قرینہ آج نہیں تو کل مدینہ

مہوں شفاعت کا طالب مہر بخشش کی لگا دو  
اے مدینے میں بلا کر دل کی تاریکی مٹا دو  
ہو منور مرا سینہ آج نہیں تو کل مدینہ

جس کو محبوبِ خدا سے صدقِ دل سے پیار ہے  
اس پہ مولا کا کرم ہے اس کا بیڑا پار ہے  
کیسے ڈوبے گا سفینہ آج نہیں تو کل مدینہ

کوئی نیکی پاس مرے نہ عمل ہیں مصطفیٰ ﷺ  
کالی کملی میں چھپا لو شافعِ روزِ جزا  
آپ کا درِ رب کا زینہ آج نہیں تو کل مدینہ

جو بھی در پہ جا رہا ہے وہ مرادیں پا رہا ہے  
اس شہر میں شان بڑھ کر خود خدا دکھلا رہا ہے  
جس کی مٹی میں خزینہ آج نہیں تو کل مدینہ

گر گناہوں پر ہے نادم ہاتھ کو اپنے اٹھا  
دے محمد ﷺ کا وسیلہ بخش دے گا ربِ خطا  
پونچھ ماتھے کا پسینہ آج نہیں تو کل مدینہ

ماہِ رمضاں کی فضیلت تو مدینے جا کے دیکھ  
 اک انوکھا ہی مزہ ہے اس مہینے جا کے دیکھ  
 آخری عشرہ شہینہ آج نہیں تو کل مدینہ

تاقیامت دیس میرا یونہی پائندہ رہے  
 اس کا دشمن میرے آقا یونہی شرمندہ رہے  
 المدد شاہِ مدینہ آج نہیں تو کل مدینہ

ہر غلامِ مصطفیٰ ﷺ کا آرزو کرنا بجا  
 یا خدا عابد کی تجھ سے سر جھکا کر التجا  
 دیکھ لے ہر چشمِ بینا آج نہیں تو کل مدینہ



## نعت شریف

دلوں میں ہے دھڑکن نبیؐ کی ثناء سے  
 دو عالم رواں ہیں انہی کی عطا سے  
 نبیؐ کے ویسے کشادہ ہیں رستے  
 یہ ناطہ جڑا ہے میرا بھی خدا سے  
 بساؤ دلوں میں عقیدت کی دھڑکن  
 تعلق ہو سانسوں کا صل علیؑ سے  
 فروزاں ستارے ہیں کتنے فلک پر  
 ضیاء پا رہے ہیں سبھی مصطفیٰ ﷺ سے  
 عمر عرض کرتا ہے اُن سے مسائل  
 میرا گھر تو چلتا ہے اُن کی رضا سے

شاعر: عمر صالح جتونی



## نعت شریف

ان کا نام لبوں پر آئے میٹھا میٹھا منہ ہو جائے  
 جب وہ سفر پر جایا کرتے بادل سر پہ سایہ کرتے  
 ان کی یاد کے صدقے ہر دم آنکھ میں جھڑیوں والا موسم  
 ان کے بول بہاروں جیسے اور اصحاب ستاروں جیسے  
 ان سا پیارا اور نہ کوئی ان سے بچھڑ کے لکڑی روئی  
 صادق اور امین وہی ہیں طحا اور یسین وہی ہیں  
 مولا کی پہچان وہی ہیں سب سے بڑے انسان وہی ہیں  
 وہ مہمانِ عرشِ معلیٰ شانِ محمد ﷺ اللہ اللہ  
 رحمت ان کی عالم عالم صلی اللہ علیہ وسلم  
 شاعر: انور مسعود





## نعت شریف

قدم نبی ﷺ کے جس نے چومے شہر مدینہ ایسا ہے  
باغِ خلد بھی جس پہ قرباں نبی ﷺ کا روضہ ایسا ہے

بھینی بھینی خوشبو جس کی گلشنِ دل کو مہکاتی ہے  
خوشبوئے سرکار ﷺ سے سارا شہر مہکتا ایسا ہے

دل یہ چاہے دیکھتے جائیں دل افروز نظاروں کو  
شہر نبی ﷺ کا دلکش منظر پیارا پیارا ایسا ہے

خُلد اور کعبہ کو سب راہیں جس رستے سے جاتی ہیں  
وہ میری سرکار ﷺ کے در کا ایک ہی رستہ ایسا ہے

کوئی دکھا دو میرے نبی ﷺ سا جس کا نہ کوئی سایہ ہو  
بے سایہ آقا ﷺ ہی میرا جگ میں یکتا ایسا ہے

ٹھوکر پہ رکھا ہے جس نے دُنیا کی ہر شاہی کو  
سرکارِ ﷺ دو عالم کا حافظ یہ منگتا ایسا ہے

شاعر: حافظ محمد حسین حافظ

## نعت شریف

میرا حسینؑ باغِ نبوت کا پھول ہے  
حیدرؑ کی اس میں جان ہے، خونِ بتولؑ ہے

تو اُن کے در سے مانگ لے جو کچھ بھی جی کرے

مالکِ سبھی جہان کی آلِ رسول ﷺ ہے

گذرا جہاں جہاں سے نواسہ رسول ﷺ کا

اب تک وہاں خدا کے کرم کا نزول ہے

ایسی عظیم ذات ہے مولا حسینؑ کی

جس کے لیے حضور ﷺ کے سجدوں کو طول ہے

دُنیا میں اور کون ہے شبیرؑ کے سوا

ایسا سوار جس کی سواری رسول ﷺ ہے

جس کے لیے یزید نے اتنے جتن کیے

وہ تاجِ تو حسینؑ کے قدموں کی دھول ہے

شاعر: ریاض حسین راز



## نعت شریف

ہر وقت تصور میں مدینے کی گلی ہے

اب دربدری ہے نہ غریب الوطنی ہے

اس شہر میں پک جاتے ہیں خود آکے خریدار

یہ مصر کا بازار نہیں شہر نبی ﷺ ہے

اس ارض مقدس پہ ذرا دیکھ کے چمنا

اے قافلے والو! یہ مدینے کی گلی ہے

اقبال میں کس منہ سے کروں منہ محمد ﷺ

منہ میرا بہت چھوٹا ہے اور بات بڑی ہے

شہر اقبال محمد



## سلام

دیار طیبہ کے پیارے زائرِ نبی ﷺ سے میرا سلام کہنا  
سلام پڑھ کر دُروود پڑھ کر جھکا کے تو سر سلام کہنا

ریاضِ جنت میں بیٹھ کر تو نظارے جنت کے خوب کرنا  
نظر سے جالی کو چوم لینا پکڑ کے منبر سلام کہنا

میں صدقے ان کے مقدروں کے نبی ﷺ کے قدموں میں جو ہیں لیٹے  
نبی ﷺ کے پیاروں کی بارگاہ میں ادب سے جھک کر سلام کہنا

مزارِ حمزہ پہ سر جھکانا تو در پہ عثمان کے بھی جانا  
ہر اک صحابی کے پاس مرقد پہ خوش مقدر سلام کہنا

بقیعِ جنت ہے رشکِ جنت جہاں ہے لیٹی نبی کی بیٹی  
با کے آنکھیں مزارِ زہرہ پہ جا کے اکثر سلام کہنا

تو جانا جبلِ احد پہ پیارے تو کرتے تھے پیار جس کو آقا ﷺ  
نظر سے سارے ہی چوم کر تو وہاں کے پتھر سلام کہنا

میں کیوں نہ ان کے فدا ہو جاؤں تھے چومے آقا ﷺ کے جس نے پاؤں  
لگا کے ہونٹوں پہ اس گلی کے تمام کنکر سلام کہنا

نظر میں حافظ ہو روضہ جالی لگی ہو سینے سے نوری جالی  
ہزار افضل عبادتوں سے کہیں ہے بہتر سلام کہنا

شاعر: حافظ محمد حسین حافظ





طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَيْنَا

وداع کی گھاٹیوں نے

مَنْ ثَنِيَّاتِ السُّودَاعِ

چاند نکلا چودھویں کا

رحمتوں کا لے کے ہالہ

وَجِبِّ الشُّكْرِ عَلَيْنَا

شکر ہے ہم پہ واجب

مَادَعَا لَّهُ دَاعٍ

جب ملک دیتا رہے گا دعوتِ حق دینے والا

أَيُّهَا الْمُبْعُوثِ فِينَا

نبی وہ آیا ہم میں

جَنَّتْ بِالْأَمْرِ الْمُطَاعِ

اطاعت کے جو قابل اس کا پیغام اتنا اعلیٰ

ترجمہ: ڈاکٹر ریاض مجید



## خدائی رب کی نبی ﷺ کی رحمت

خدائی رب کی، نبی کی رحمت، کہاں نہیں تھی، کہاں نہیں ہے  
 زمیں کا ایسا ہے کوئی گوشہ کہ جس جگہ آسمان نہیں ہے  
 وہ روشنی کا سفیر بھی ہے، وہی سرانج منیر بھی ہے  
 نبی کی ذات اک دیا ہے ایسا کہ جس دیئے میں دھواں نہیں ہے  
 خدائی رب کی نبی کی رحمت کہاں نہیں تھی کہاں نہیں ہے

ہیں بے شمار آج بھی مؤذن، امام بھی الگت ہیں لیکن

امام کوئی رسول ﷺ جیسا بلال جیسی ازاں نہیں ہے

خدائی رب کی نبی کی رحمت کہاں نہیں تھی کہاں نہیں ہے

پڑھو درود اور سلام بھیجو، یہی طریقہ ہے رب کا لوگو

جو وقت ذکرِ نبی میں گزرے وہ مول ہے رائیگاں نہیں ہے

خدائی رب کی نبی کی رحمت کہاں نہیں تھی کہاں نہیں ہے

زمیں کا ایسا ہے کوئی گوشہ کہ جس جگہ آسمان نہیں ہے

شاعر: اعجاز رحمانی



## غارِ حرا

ہم اہل ثناء جب بھی گئے غارِ حرا میں  
 لوٹے تیری خوشبو کے مزے غارِ حرا میں  
 آتے تھے نظر سامنے مینارِ حرم بھی  
 اللہ کو سجدے بھی کیے غارِ حرا میں  
 لوٹے تیری خوشبو کے مزے غارِ حرا میں

قرآن کا آغاز نزول اُن پہ ہوا جب  
 جبریل گلے لگ کے ملے غارِ حرا میں  
 لوٹے تیری خوشبو کے مزے غارِ حرا میں

ویسے تو بہاتا ہوں تیری یاد میں آنسو  
 انمول تھے جو اشک گرے غارِ حرا میں  
 لوٹے تیری خوشبو کے مزے غارِ حرا میں  
 میں آپ کے قدموں کے نشاں ڈھونڈ رہا تھا



اس فرش کے جب بوسے لیے غارِ حرا میں  
لوٹے تیری خوشبو کے مزے غارِ حرا میں  
حسان نے منبر پہ کھڑے ہو کے پڑھی نعت  
مقصود نے اشعار پڑھے غارِ حرا میں  
لوٹے تیری خوشبو کے مزے غارِ حرا میں  
ہم اہلِ ثناء جب بھی گئے غارِ حرا میں  
شاعر: مقصود تبسم (حالیہ مقیم شارجہ)



## میں گھر سے چلا ہوں

مدینہ مدینہ مدینہ مدینہ

مدینہ مدینہ مدینہ مدینہ

میں گھر سے چلا ہوں مدینہ نگر میں  
کوئی ہاتھ تھامے ہوئے ہے سفر میں

مدینہ مدینہ مدینہ مدینہ

مدینہ مدینہ مدینہ مدینہ

سوئے کہکشاں وہ کہاں دیکھتے ہیں  
مدینے کے ذرے ہوں جن کی نظر میں

مدینہ مدینہ مدینہ مدینہ

مدینہ مدینہ مدینہ مدینہ

میں اُن کی کریمی کے قربان جاؤں  
وہ رکھتے ہیں مجھ کو بھی اپنی نظر میں

مدینہ مدینہ مدینہ مدینہ

مدینہ مدینہ مدینہ مدینہ

درودوں کی سوغات دامن میں بھر لوں  
سنا ہے وہ آئیں گے میری قبر میں

مدینہ مدینہ مدینہ مدینہ

مدینہ مدینہ مدینہ مدینہ

بلا لے عمر کو پھر اپنے کرم سے  
کہ نوکر تو چتا ہے مالک کے گھر میں  
میں گھر سے چلا ہوں مدینہ نگر میں  
کوئی ہاتھ تھامے ہوئے ہے سفر میں

مدینہ مدینہ مدینہ مدینہ

مدینہ مدینہ مدینہ مدینہ

شاعر: عمر صالح ججوی



## تڑپتے دل کو

تڑپتے دل کو بہلائیں گے کیسے  
 مدینہ چھوڑ کر جائیں گے کیسے  
 اجازت کیسے لیں گے رخصتی کی  
 قدم اپنے اٹھا پائیں گے کیسے  
 تڑپتے دل کو بہلائیں گے کیسے  
 مدینہ چھوڑ کر جائیں گے کیسے  
 ریاض الجنہ کا پر نور منظر  
 وطن میں ڈھونڈ کر لائیں گے کیسے  
 تڑپتے دل کو بہلائیں گے کیسے  
 مدینہ چھوڑ کر جائیں گے کیسے  
 کہاں پر تھے کہاں پر آ گئے ہیں  
 کوئی پوچھے تو بتلائیں گے کیسے  
 تڑپتے دل کو بہلائیں گے کیسے  
 مدینہ چھوڑ کر جائیں گے کیسے

شاعر: محمد علی ظہوری قصوری

## محمد ﷺ کی عظمت

محمد ﷺ کی عظمت کا دم بھرنے والا

میں ہوں یا علیؑ یا علیؑ کرنے والا

محمد ﷺ تو دنیا میں شانِ جلی ہے

محمد ﷺ کا دل بند مولا علیؑ ہے

علیؑ ہے محمد ﷺ پہ مرٹنے والا

محمد ﷺ کی عظمت کا دم بھرنے والا

میں ہوں یا علیؑ یا علیؑ کرنے والا

محمد ﷺ نے شانوں پہ حق کو اٹھایا

علیؑ مولا حق نے بتوں کو گرایا

علیؑ ہے بتوں پر دبر کرنے والا

محمد ﷺ کی عظمت کا دم بھرنے والا

میں ہوں یا علیؑ یا علیؑ کرنے والا

علیؑ ہے محمد ﷺ کا سچا سپاہی

علیؑ نے ہی یہ بات سب کو بتائی

محمد ﷺ جہاں کی شفا کرنے والا

محمد ﷺ کی عظمت کا دم بھرنے والا

میں ہوں یا علیؑ یا علیؑ کرنے والا

محمد ﷺ تو دنیا میں شانِ جلی ہے

محمد ﷺ کا دل بند مولا علیؑ ہے

علیؑ ہے محمدؐ پہ مر مٹنے والا

محمد ﷺ کی عظمت کا دم بھرنے والا

شاعر: سید عابد نجاری



## یہ تو کرم ہے

یہ تو کرم ہے اُن کا ورنہ مجھ میں تو ایسی بات نہیں  
جتنا دیا سرکار نے مجھ کو اتنی مری اوقات نہیں

عشق شاہِ بطحا سے پہلے مفلس و خستہ حال تھا میں جی  
نام محمد ﷺ کے میں قرباں اب وہ مرے حالات نہیں  
جتنا دیا سرکار نے مجھ کو اتنی مری اوقات نہیں

تو بھی آ اس در پہ یہاں تو سب کی بگڑی بنتی ہے  
اک تیری تقدیر بنانا اُن کے لیے کچھ بات نہیں  
جتنا دیا سرکار نے مجھ کو اتنی میری اوقات نہیں

یاد نبی میں دن جو گزرے وہ دن سب سے بہتر ہے  
یاد نبی میں رات جو بیٹے اُس سے بہتر رات نہیں  
جتنا دیا سرکار نے مجھ کو اتنی میری اوقات نہیں

کلام: ساجد علی ساجد



## یہ ناز یہ انداز

یہ ناز یہ انداز ہمارے نہیں ہوتے  
جھولی میں اگر ٹکڑے تمہارے نہیں ہوتے

ہم جیسے نکتوں کو گلے کون لگاتا

سرکار اگر آپ ہمارے نہیں ہوتے

یہ ناز یہ انداز ہمارے نہیں ہوتے

جھولی میں اگر ٹکڑے تمہارے نہیں ہوتے

بے دام ہی بک جائے بازارِ نبی میں

اس شان کے سودے میں خسارے نہیں ہوتے

یہ ناز یہ انداز ہمارے نہیں ہوتے

جھولی میں اگر ٹکڑے تمہارے نہیں ہوتے

جب تک کہ مدینے سے اشارے نہیں ہوتے

روشن کبھی قسمت کے ستارے نہیں ہوتے

یہ ناز یہ انداز ہمارے نہیں ہوتے



جھولی میں اگر ٹکڑے تمہارے نہیں ہوتے  
 ملتی نہ اگر بھیک حضور ﷺ آپ کے در سے  
 اس ٹھاٹھ سے منکوں کے گزارے نہیں ہوتے  
 یہ ناز یہ انداز ہمارے نہیں ہوتے  
 جھولی میں اگر ٹکڑے تمہارے نہیں ہوتے

خالد یہ تصدق ہے فقط نعت کا وزن  
 محشر میں تیرے وارے نیارے نہیں ہوتے  
 یہ ناز یہ انداز ہمارے نہیں ہوتے  
 جھولی میں اگر ٹکڑے تمہارے نہیں ہوتے

کلام: خالد نبوہ خالد



## کھلا ہے سبھی کے لیے

کھلا ہے سبھی کے لیے بابِ رحمت وہاں کوئی رُتبے میں ادنیٰ نہ عالی  
مرادوں سے دامن نہیں کوئی خالی قطاریں لگائے کھڑے ہیں سوالی

میں پہلے پہل جب مدینے گیا تھا تو تھی دل کی حالت تڑپ جانے والی  
وہ دربار اب تو میرے سامنے تھا ابھی تک تصور تھا جس کا خیالی  
کھلا ہے سبھی کے لیے بابِ رحمت وہاں کوئی رُتبے میں ادنیٰ نہ عالی  
مرادوں سے دامن نہیں کوئی خالی قطاریں لگائے کھڑے ہیں سوالی

جو پوچھا ہے تم نے کہ میں نذر کرنے کو کیا لے گیا تھا تو تقسیم سن لو  
حالاتوں کا ایک حال، اشکوں کے موتی، دُرووں کے گجرے، سلاموں کی ڈالی  
کھلا ہے سبھی کے لیے بابِ رحمت وہاں کوئی رُتبے میں ادنیٰ نہ عالی  
مرادوں سے دامن نہیں کوئی خالی قطاریں لگائے کھڑے ہیں سوالی

میں اک ہاتھ سے دل سنبھالے ہوئے تھا تو تھی دوسرے ہاتھ روئے کی جالی  
 دعا کے لیے ہاتھ اٹھتے تو کیسے نہ یہ ہاتھ خالی نہ وہ ہاتھ خالی  
 کھلا ہے سبھی کے لیے بابِ رحمت وہاں کوئی رُتے میں ادنیٰ نہ عالی  
 مرادوں سے دامن نہیں کوئی خالی قطاریں لگائے کھڑے ہیں سوالی  
 کلام: پروفیسر اقبال عظیم



## غم مصطفیٰ ترا شکر یہ مجھے مرنا جینا سکھا دیا

یہ نوازشیں، یہ عنایتیں غم دو جہاں سے چھڑا دو

غم مصطفیٰ ترا شکر یہ مجھے مرنا جینا سکھا دیا

وہ خدا ہے جس کا خیال بھی مری ہر پہنچ سے بلند ہے

وہ نبی کا حسن و جمال ہے کہ خدا کا جس نے پتہ دیا

مرا سوز لذتِ زندگی، مرے اشک میری بہار ہیں

یہ کرم ہے عشقِ رسول کا مجھے درد نے بھی مزا دیا

جو ملال میرا ملال تھا، تمہیں اس کا کتنا خیال تھا

کہ اجر گیا تھا دیارِ دل سے تم نے آ کے بسا دیا

وہ نگاہ کتنی حسین تھی جو تجلیوں کی امین تھی

کہ جہاں پہ حسنِ بلال کا نیا نقش جس نے جما دیا

وہ گھڑی بھی آئے کہ خواب میں وہ دکھائیں اپنی تجلیاں

میں کہوں کہ آج حضور نے مرا نختِ خفتہ جگا دیا

یہ تمہارا خالد بنوا ہے سرور و کیف کا واسطہ

اسے ڈھونڈنے لگے میکدے سے کیسا جامِ پلا دیا

## رخشندہ تیرے حسن سے رخسار یقین ہے

رخشندہ تیرے حسن سے رخسار یقین ہے  
 تابندہ تیرے عشق سے ایماں کی جبیں ہے  
 ہر گام تیرا ہم قدمِ گردشِ دوراں  
 ہر جاہ ترا رہ گزرِ خلدِ بریں ہے  
 جس میں ہو ترا ذکر وہی بزم ہے رنگیں  
 جس میں ہو ترا نام وہی باتِ حسین ہے  
 چمکی تھی کبھی جو ترے نقشِ کفِ پا سے  
 اب تک وہ زمیں چاند ستاروں کی زمیں ہے  
 جھکتا ہے تکبر تری دہلیز پہ آکر  
 ہر شاہ تری راہ میں اک خاک نشین ہے  
 چمکا ہے تری ذات سے انساں کا مقدر  
 تو خاتمِ دوراں کا درخشندہ نگین ہے  
 آیا ہے ترا اسمِ مبارک مرے لب پر  
 گرچہ یہ زباں اس کی سزا وار نہیں ہے

## ہم کو طیبہ میں بلا لو

ہم کو طیبہ میں بلا لو شاہ زمینی  
 دل کی حسرت یہ نکالو شاہ زمینی  
 شاہ زمینی مولا مکی مدنی  
 ہم کو طیبہ میں بلا لو شاہ زمینی

نگر نگر میں ڈگر ڈگر پھرتا ہوں مارا مارا  
 مجھ دکھیا کا اس دنیا میں کوئی نہیں سہارا  
 تم ہی سینے سے لگا لو شاہ زمینی  
 ہم کو طیبہ میں بلا لو شاہ زمینی

جو بھی پہنچا تمرے در پر لوٹا کبھی نہ خالی  
 ہر منگتے کی جھولی تم نے رحمت سے بھر ڈالی

تم ہو ایسے ہی دیا لو شاہ زمنی  
ہم کو طیبہ میں بلا لو شاہ زمنی

ہریالے گنبد کا منظر جنت سے بھی پیارا  
کعبے کا کعبہ روضہ ہے پیارے نبی تمہارا  
جالی روضے کی دکھا دو شاہ زمنی  
ہم کو طیبہ میں بلا لو شاہ زمنی

دعا کرو سب مل کر کہ شہباز مدینے جانے  
جا کر یہ دربار نبی میں اپنا سیس نوائے  
کہنا قدموں میں سلا لو شاہ زمنی  
ہم کو طیبہ میں بلا لو شاہ زمنی

شہباز لاہنوی



# مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام مع تضمین سید حبیب احمد حبیب

مجتبیٰ شانِ قدرت پہ لاکھوں سلام      حق نما سرِ وحدت پہ لاکھوں سلام

دل ربا نور طاعت پہ لاکھوں سلام      مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

میرے آقا، مولا پہ دائمِ درود      سب کے تلجا، ماویٰ پہ دائمِ درود

نورِ عرشِ معلیٰ پہ دائمِ درود      شبِ اسریٰ کے دولہا پہ دائمِ درود

نوشتہ بزمِ جنت پہ لاکھوں سلام

جس کی خوشبو سے رستے مہکنے لگیں      جس پہ جی جان کونین صدقے کریں

عطر کیجا عرق جس کا حوریں ملیں      جس کے جلوے سے مرجھائی کلیاں کھلیں

اس گلِ پاکِ منبت پہ لاکھوں سلام

ان کی ہر ایک پیاری ادا پر درود      جلوۂ عارضِ دل ربا پر درود

دُرِ دندان کی نوری ضیا، پر درود      نیچی آنکھوں کی شرم و حیا پر درود

اونچی بنی کی رفعت پہ لاکھوں سلام



ہے بلاشک جو سلطانِ دنیا و دیں      جس کے دربان ہیں جبرئیلِ امیں  
سامنے جس کے کعبے کی خم ہے جبیں      عرش تا فرش ہے جس کے زیرِ نگیں

اس کی قاہر ریاست پہ لاکھوں سلام

شاہِ دنیا و دیں، دادِ رس، دادِ گر      فخرِ جملہ رسل، صدرِ جملہ بشر  
ساقیِ کوثر و مالکِ بحر و بر      صاحبِ رجعتِ شمس و شقِ القمر

ناپِ دستِ قدرت پہ لاکھوں سلام

جس سے ظلمتِ کدے جگمگانے لگیں      جس کی نکبت سے مرجھائی کلیاں کھلیں  
جس سے مردہ امیدوں کو جانیں ملیں      جس کی تسکین سے روتے ہوئے ہنس پڑیں

اس تبسم کی عادت پہ لاکھوں سلام

کفر میں جس نے چمکائے حق کے دیئے      جس سے دنیا و دیں سارے روشن ہوئے  
جس کے چاند اور سورج نے صدقے لیے      جس سے تاریک دل جگمگانے لگے

اس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام

جس کی عظمت کے آگے فرشتے جھکیں      جس پہ گلہائے خوبی کے سہرے تجیں  
جس کو اشجار و حیوان سجدے کریں      جس کے آگے سر سرور اں خم رہیں

اس سر تاجِ رفعت پہ لاکھوں سلام

جس سے پائی مہ و مہر نے بھی ضیاء      کہکشاں جس کی نورانیت پر فدا

جس کے آگے زمین بوس ارض و سما جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا

اس جبین سعادت پہ لاکھوں سلام

نور توحید کا جلوہ ، طیبہ کا چاند عرش کی آنکھ کا تارا طیبہ کا چاند

آمنہ بی کا مہ پارا طیبہ کا چاند جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند

اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

جس سے حکمت کے چشمے ہمیشہ بہیں جس سے پوشیدہ اسرار عالم کھلیں

جس کی حق گوئی کا غیر بھی دم بھریں وہ زباں جس کو سب کن کی کنجی کہیں

اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام

جس سے توحید کا درس سب کو ملا جس نے اعلانِ حق آشکارا کیا

شان جس کی ہے مایں نطق عن ہویٰ وہ دہن جس کی ہر بات وحی خدا

چشمہ علم و حکمت پہ لاکھوں سلام

کیوں نہ ہو ٹھیک عالم کا نظم و نسق راستی کا ملے کیوں نہ سب کو سبق

صبح چمکی ہوا رات کا سینہ شق لیلة القدر میں مطلع الفجر حق

مانگ کی استقامت پہ لاکھوں سلام

عرشیوں کی پہنچتی ہے جن تک ازاں جن کی سمع مبارک ہے معجز نشان

سب کی فریاد ہے باخبر جوہر آں دور و نزدیک کے سننے والے وہ کاں

کانِ لعلِ کرامت پہ لاکھوں سلام  
چشمِ مازاغ ان کی وہ صلِ علی  
جس سے مخفی نہیں کوئی بھی شے ذرا  
کتنی دلکش ہے اس کی یہ پیاری ادا  
جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آ گیا

اس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام  
قابِ قوسین ہے جن کی شانِ جلی  
جن پہ قربان ہے دل سے فردوس بھی  
ہر ادا جن کی ہے شیوہِ دلبری  
جن کے سجدہ کو محرابِ کعبہ جھکی

ان بھوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام  
جس کے جلوے سے عالمِ منور ہوا  
جس کی کونین میں ہے درخشاں ضیاء  
جس کو معراج کا تاجِ عزت ملا  
جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا

اس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام  
جن کی نزہت پہ قربان جان جٹاں  
جن سے شرمندہ لعلِ یمن بے گماں  
جن پہ ہر وقت وحیِ الہی رواں  
تیلی تیلی گلِ قدس کی پتیاں

ان لبوں کی لطافت پہ لاکھوں سلام  
طور پر جلوہ آرائی وہ کس کی تھی  
لن ترانی کی آواز تھی کس نے دی  
ہوش و فہم و خرد گم یہاں ہیں سبھی  
کس کو دیکھا یہ موسیٰ سے پوچھے کوئی

آنکھ والوں کی ہمت پہ لاکھوں سلام

ہیں وہ قاسم اگرچہ ہے معطی خدا جس کو جو کچھ ملا وہ انہیں سے ملا

جوش پر ان کا ہر دم ہے جود و عطا ہاتھ جس سمت اٹھا غنی کر دیا

موج بحرِ سماحت پہ لاکھوں سلام

جو کہ پیشِ خدا سب سے اول جھکی اور جو روزِ جزا سب کی حامی بنی

جس کو ہر حال میں فکرِ امت رہی جو کہ عزمِ شفاعت پہ کھچ کر بندھی

اس کمر کی حمایت پر لاکھوں سلام

جس کے محتاج ہوں سارے شاہ و گدا جس کے ٹکڑوں سے پلتی ہو خلقِ خدا

اور پھر اس پر عالم ہو یہ زہد کا کل جہاں ملک اور جو کی روٹی غذا

اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام

جس سا شاہ زور کوئی بھی پیدا نہیں جس کا مثل اور عالم میں دیکھا نہیں

جس سے بڑھ کر ہمارا سہار نہیں جس کو بارِ دو عالم کی پروا نہیں

ایسے بازو کی قوت پہ لاکھوں سلام

جن کی برکت سے لاکھوں کی پیاسیں بجھیں جن کا دم سلسبیل اور کوثر بھریں

چاند سورج اشاروں پہ جن کے چلیں نور کے چشمے لہرائیں دریا بہیں

انگلیوں کی کرامت پہ لاکھوں سلام

ملاءِ اعلیٰ کے ان پر کروڑوں درود شاخِ طوبیٰ کے ان پر کروڑوں درود

جان سدرہ کے ان پر کروڑوں درود ان کے مولا کے ان پر کروڑوں درود

ان کے اصحاب و معترت پہ لاکھوں سلام

جن کا نام مبارک ہے بی فاطمہؑ جو خواتین عالم میں ہیں عالیہ

عابدہ، زاہدہ، ساجدہ، صالحہ سیدہ، زہرہ و طیبہ، طاہرہ

جان احمد کی راحت پہ لاکھوں سلام

جس نے راہ خدا میں کٹایا گلا جس نے سر کی ہے اقلیم صبر و رضا

جس کا مقتل بنی وادی کربلا اس شہید بلا شاہ گلگوں قبا

بے کس دشت غربت پہ لاکھوں سلام

وہ نساء نبی طیبات و خلیق جن کے پاکیزہ تر سارے طور و طریق

جو بہر حال نور خدا کی رفیق اہل اسلام کی مادران شفیق

بانوان طہارت پہ لاکھوں سلام

جس میں بے اذن جا سکتا کوئی نہیں جس کی تقدیس سارے جہاں سے بڑی

جس کی وحی الہی سے عزت بڑھی عرش سے جس پہ تسلیم نازل ہوئی

اس سرائے سلامت پہ لاکھوں سلام

جس کو قرب شہنشاہ طیبہ ملا جس کی خدمت کا ممتاز تمغہ ملا

جن کو حق کی رضا کا عطیہ ملا وہ دسوں جن کو جنت کا مژدہ ملا

اس مبارک جماعت پہ لاکھوں سلام

کون ہے دل سے ان کا جو شیدا نہیں کس کے وردِ زباں ان کا کلمہ نہیں

حشر میں کس کو ان کا سہارا نہیں ایک میرا ہی رحمت پہ دعویٰ نہیں

شاہ کی ساری امت پہ لاکھوں سلام

اہلِ باطل ہوں جل جل کے یارب کباب روز افزوں ہو ان کا یونہی التہاب

اور بہر حضور رسالت مآب بے عذاب و عتاب و حساب و کتاب

تا ابد اہل سنت پہ لاکھوں سلام

کاش برپا ہو جس وقت روز جزا اور دولہا بنیں وہ شفیع الوریٰ

ہو کسی کی یہ پوری حبیب التجا مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام



## سلام

السلام! اے تاج والے! دو جہاں کے راج والے

یا نبی! سلام علیک، یا رسول! سلام علیک

یا حبیب! سلام علیک، صلوات اللہ علیک

تم شفیع المذنبین ہو! سرور دنیا و دیں ہو

صادق الوعدہ و امین ہو! رحمۃ للعالمین ہو

یا نبی! سلام علیک، یا رسول! سلام علیک

یا حبیب! سلام علیک، صلوات اللہ علیک

تم ہو شانِ کبریائی! ختم تم پر مصطفائی

یا رسول اللہ! دہائی! کیجئے مشکل کشائی

یا نبی! سلام علیک، یا رسول! سلام علیک

یا حبیب! سلام علیک، صلوات اللہ علیک

دکھ بھرے نالوں کا صدقہ      ناز کے پالوں کا صدقہ!

کربلا والوں کا صدقہ      بھیک دو لعلوں کا صدقہ

یا نبی! سلام علیک، یا رسول! سلام علیک

یا حبیب! سلام علیک، صلوات اللہ علیک

رنج کے ماروں کی، سن لو!      معصیت کاروں کی سن لو

اپنے لاچاروں کی سن لو      ہم گناہگاروں کی سن لو

یا نبی! سلام علیک، یا رسول! سلام علیک

یا حبیب! سلام علیک، صلوات اللہ علیک





## مانگتی ہوں

مانگتی ہوں تجھ سے بخشش اپنے ماں اور باپ کی  
اپنے ماں اور باپ کی اور ان کے ماں اور باپ کی

گر لگے جو بھوک ان کو اے میرے پیارے خدا  
کرنا بارش ان پہ تو جنت کے میوہ جات کی  
مانگتی ہوں تجھ سے بخشش اپنے ماں اور باپ کی

گر لگے جو پیاس ان کو اے میرے پیارے خدا  
آب کوثر سے مٹانا تشنگی اس پیاس کی  
مانگتی ہوں تجھ سے بخشش اپنے ماں اور باپ کی  
اپنے ماں اور باپ کی اور ان کے ماں اور باپ کی

محترمہ راحت آراہیل (حالیہ تنظیم لندن)

## نماز نامہ

آواز پانچ وقت لگاتی ہے مومنو!

آؤ نماز ہم کو بلاتی ہے مومنو!

آ جاؤ مومنو! آ جاؤ مومنو! آ جاؤ مومنو!

حی علی الصلوٰۃ کی آواز جب سنو

چل دو نماز کے لیے ہر کام چھوڑ دو

آواز پانچ وقت لگاتی ہے مومنو!

آؤ نماز ہم کو بلاتی ہے مومنو!

آ جاؤ مومنو! آ جاؤ مومنو! آ جاؤ مومنو!

دو سب بڑوں کو پیار سے دعوت نماز کی

ڈالو تم اپنے بچوں کو عادت نماز کی

آواز پانچ وقت لگاتی ہے مومنو!

آؤ نماز ہم کو بلاتی ہے مومنو!

آ جاؤ مومنو! آ جاؤ مومنو! آ جاؤ مومنو!

بتلاؤں کیسے ملتا ہے کیا کیا نماز میں  
 حد یہ کہ رب سے ملتا ہے بندہ نماز میں  
 آواز پانچ وقت لگاتی ہے مومنو!  
 آؤ نماز ہم کو بلاتی ہے مومنو!  
 آ جاؤ مومنو! آ جاؤ مومنو! آ جاؤ مومنو!

تبلیغ میں نماز کی مشغول میں رہوں  
 یہ ایک کام میرے خدا عمر بھر کروں  
 آواز پانچ وقت لگاتی ہے مومنو!  
 آؤ نماز ہم کو بلاتی ہے مومنو!  
 آ جاؤ مومنو! آ جاؤ مومنو! آ جاؤ مومنو!

## حمد باری تعالیٰ

اللہ ہی اللہ بول اللہ والے ٹول

جندڑی تیری چار دیہاڑے دنیا والے اوکھے پاڑے  
کرسمیں روز حشر نوں ہاڑے جس دم ہوسی تول

کیوں بھلیا پھرنا ایں جھلیا سائیاں جدوں سنیہڑا گھلیا  
کیہ کرسمیں توں جھل وللیا موت اے ہر دم کول

دو دن دا اے اتھے پھیرا اصل ٹکانہ قبر اے تیرا  
جتنے رہندا گھپ ہنیرا ہن وی اکھیاں کھول

کم نہیں آونے دوات خانے اُچے اُچے محل شہانے  
نیکے ن نہیں رت نوں بھانے ہر دم کھڑکے ڈھول

دنیا ساری کوڑ خواری ہر دم دھکا مکر خواری  
جھوٹے قول تے جھوٹی یاری ایہہ کوڑا نہ پھول

قبر عذاب اے درداں بھارا اگے پینڈا اوکھا سارا  
چلنا نہیں جتھے کوئی وی چارا ایہہ ویلا انمول

پھر میں حشر نوں ہو بے حالا لبھ نبی ﷺ وا کمل کالا  
قمر جیہڑا اے رحمتاں والا ڈھک لئو تیرے پول  
شاعر: ڈاکٹر شوکت علی قمر



## نعتِ رسولِ مقبول ﷺ

نبی جی دی راہیں تکیندیاں گزر گئی  
محمد ﷺ محمد ﷺ پکیندیاں گزر گئی

ہے زندگی انہاں خوش نصیباں دی زندگی  
جہاں دی اوہ مکھڑا تکیندیاں گزر گئی

خیالاں قیاساں تصورّاں دے اندر  
مدینے دا نقشہ بنیندیاں گزر گئی

حلیمہ دی ڈاچی دا کر کے تصور  
کھرنے ڈاچیاں دے چمیندیاں گزر گئی

بلا لو غلاماں نوں در تے بلا لو  
ایہے التماساں کریندیاں گزر گئی

کڈھن تلیاں کلیاں جیاں آ رکھیو  
 بڑی دیر گئی سچیندیاں گزر گئی

میرے بھانے اوہ رات شہرات ہوئیں  
 جیہڑی تیرا سفنہ تکیندیاں گزر گئی

میں قربان صدیاں کراں اُس گھڑی توں  
 جیہڑی تیریاں نعتاں سنیندیاں گزر گئی

لباں دے بنیرے تے ساری حیاتی  
 تیرے ناں دے دیوے بلیندیاں گزر گئی

سدا ناز بہنجاواں دے موتی لٹائے  
 محبت دا صدقہ کڈھیندیاں گزر گئی

شاعر: ناز خیالوی



## نعتِ رسولِ مقبول ﷺ

اکو ای حیاتی دا معیار ہونا چاہی دا  
 اللہ دے حبیب ﷺ نال پیار ہونا چاہی دا  
 سانوں یار غار نے دیا اے دوستو  
 سب کچھ سوہنے توں نثار ہونا چاہی دا  
 آقا ﷺ جدوں یاد کرو اپنے غلاماں نوں  
 ساڈا وی غلاماں چہ شمار ہونا چاہی دا  
 جیہڑے تیرے نام دیاں محفلاں سجاندے نیں  
 اوہناں بلیاں دا بیڑہ پار ہونا چاہی دا  
 جے کرو ساڈے اتے اللہ ایہہ عنایتیاں  
 جیوندے جیوندے سوہنے ﷺ دا دیدار ہونا چاہی دا  
 لبائے نیازی ہون ساہ جدوں آخری  
 اکھاں اگے سوہنے دا دربار ہونا چاہی دا

شاعر: عبدالستار نیازو





## نعت شریف

میری سرکار ہر ویلے مدینہ یاد آوندا اے  
ہے دل نوں پیار ہر ویلے مدینہ یاد آوندا اے

بُوھے نیناں دے گھلتے نہیں توہاڈی دید لئی آقا  
دوو دیدار ہر ویلے مدینہ یاد آوندا اے

محمد ﷺ آکھیاں سینے چہ ٹھنڈ پیندی اے سوں ربّ دی  
سختی سردار ہر ویلے مدینہ یاد آوندا اے

مدینے ول میں رُخ کر کے درود آقاتے پڑھناواں  
ہے دل بیدار ہر ویلے مدینہ یاد آوندا اے

میں چھڈ آیا واں اپنے دل نون تیرے قداماں وچہ آقا!  
تیرا دربار ہر ویلے مدینہ یاد آوندا اے

ریاض الجنۃ وا منظر سنہری جالیاں مینوں  
اوہو گلزار ہر ویلے مدینہ یاد آوندا اے

میں ساوے روضے دے پر نور جلوے کیویں بھل جاواں  
سوہنا دلدار ہر ویلے مدینہ یاد آوندا اے

شاعر: نور نواز صابری



## نعت شریف

اوہ سوہنا پاک مدینہ اے جتھے سوہنے دا دربار گڑے  
ہر ویلے کھلتے رہندے نیں جتھے رحمت دے بازار گڑے

دھن بھاگ نے اونہاں گلایاں دے جہاں پیر پئے سرکاراں دے  
جتھے حُلے رہندے ہر ویلے محبوب دیاں مہکاراں دے  
اوہ کرماں والی دھرتی اے جتھے وسدا سوہنا یار گڑے

اوتھے اوہ لچپال سخی سوہنا ، جو جگ دیاں جھولیاں بھر دا اے  
جو عرضاں سب دیاں سن دا اے جو غرضاں پوریاں کردا اے  
چُپ کر کے بہہ جا اُس درتے نہ تھیں تھیں تھیں مار گڑے

دن رات ہواواں چل دیاں نیں جتھے بھریاں کیف سرور دیاں  
رنگین فضاواں دے اندر مہکاں نے پاک حضور ﷺ دیاں  
جتھے خزاں کدی وی نہیں آؤندی ، جتھے ہر دم رہوے بہار گڑے

جدوں چمبے چوکھٹ آقا ﷺ دی کرماں دے بوھے کھل جانڈے  
 سب دھبے داغ گناہواں دے اک پل دے اندر ڈھل جانڈے  
 جدوں پینڈی اوگن ہاراں تے اوہدی رحمت بھری پھوہار گڑے

شاعر: حافظ محمد حسین حافظ



## سرکارِ مدینہ ﷺ

سد لو ہن سرکارِ ﷺ مدینے  
 آوے اوگن ہار مدینے  
 جے رب سُن لیے میریاں عرضاں  
 دیواں عمر گزار مدینے  
 رب آکھے میں بخش دیاں گا  
 آ جاون گنہگار مدینے  
 ہر واری مینوں روندیاں پھڈ کے  
 ٹر جاندے نہیں یار مدینے  
 ہر ویلے قذماں وچہ رہندے  
 سوئے ﷺ دے دو یار مدینے  
 جو حُب دار ، سخن ، سیداں دا  
 اونوں مل دا پار مدینے

غم دیاں ماریاں مجبوراں دا  
 وسدا جے غمخوار مدینے  
 سب دنیا دے شہراں نالوں  
 رب دی عجب بہار مدینے  
 جنت دی پرواہ نہیں کردا  
 تر جائے جو اک وار مدینے  
 ہے جبریل غلامی کردا  
 سوئے صلی اللہ علیہ وسلم دے دربار مدینے

شاعر: محمد علی بجن



## نعت شریف

زُت لنگھ گئی فیر بہاراں دی اے چٹھیاں مدینوں آئیاں نہیں  
 نت ہجر دے بانہڑ ساڑن پئے وصلّاں دیاں بدلیاں چھائیاں نہیں  
**یا رسول اللہ یا حبیب اللہ ﷺ**

جے چنگیاں دی منظوری اے  
 دسو مندیاں دا تھاں کھیڑا اے  
 اسیں منڈرے ہاں پر ہاں تیرے  
 اساں ہور کسے نال لائیاں نہیں  
 اساں ایہہ سنیا ایہو پک ساڈا  
 لُج پال تھساں جیاں ہور نہیں  
 تیرے باہجوں سوہنیاں محبوبا!  
 کسے مندیاں نال نبھائیاں نہیں  
 کی بُھل ہوگئی مسکیناں توں  
 کرو معاف خطا جو ہو گئی اے

جگ بیت گئے گرلانڈیاں نوں  
 کیوں سُن دے کوک دہائیاں نہیں  
 حسنین دا صدقہ کرم کرو  
 چند جھلدی ہور جدائیاں نہیں  
 بے عملاں ہاں کچھ پلے نہیں  
 اک مان سخن نوں نسبت دا  
 حُب دار میں تیری آل دا ہاں  
 میں کیتیاں ہور کمائیاں نہیں  
 شاعر: محمد علی سخن





## نعت شریف

اوہدی دل نون تانگھ بتھیری اے  
 جہدی ازلوں شان اچیری اے  
 رتا وصل دے وچہ کیہ دیری اے  
 آج سیک متراں دی ودھیری اے  
 کیوں دلڑی اداس گھنیری اے  
 لوں لوں وچ شوق چنٹیری اے  
 آج غیناں لائیاں کیوں جھنریاں  
 فرقت دی رات لمیری اے  
 جھلی غم دی لال ہنیری اے  
 کیہہ رحمت دے وچ دیری اے  
 آج سیک متراں دی ودھیری اے

انہوں ہستی دا عنوان آکھاں  
 ربّ چے دی برہان آکھاں  
 یا اکھیاں دا قرآن آکھاں  
 اس صورت نوں میں جان آکھاں  
 جان آکھاں کہ جانِ جہان آکھاں  
 سچ آکھاں تے ربّ دی شان آکھاں

کیہ جن و بشر ، کیہ شاہ و گدا  
 ڈٹھی جس دی نصیر اوہ شانِ خدا  
 اڈے ہوش تے مونہوں بول اٹھیا  
 کتھے مہر علی کتھے تیری ثناء  
 سبحان اللہ ما اجملک ..... ما احسنک ما اکملک

گستاخ اکھیں کتھے جا اڑیاں

شاعر: پیر سید نصیر الدین نصیر گوڑہ شریف



## کلام حضرت باہو

الف اللہ چنے دی بوٹی مرشد من وچی لائی ھو  
 نفی اثبات دا پانی ملیا ہر رگے ہر جانی ھو  
 اندر بوٹی مشک مچایا جاں پھلن پر آئی ھو  
 جیوے مرشد کامل باہو جیں ایہہ بوٹی لائی ھو

ایہہ تن میرا چشمہ ہووے میں مرشد وکھ نہ رجاں ھو  
 لوں لوں دے ڈھ لکھ لکھ چشماں ، اک کھولاں ایک کجاں ھو  
 ایتنیاں دیکھیاں مینوں رج نہ آوے میں ہور کتے ول بھجاں ھو  
 مرشد دا دیدار ہے باہو مینوں لکھ کروڑاں ججاں ھو

بغداد شہر دی کی اے نشانی ، اچیاں لمیاں چیراں ھو  
 تن من میرا پرزے پرزے جیویں درزی دیاں لیراں ھو  
 انہاں لیراں دی گل کفنی یا کے رساں سنگ فقیراں ھو  
 بغداد شہر دے ٹکڑے منکساں ، رساں میراں ھو

تسلی پھری تے دل نہ پھریا ، کیہہ لیناں تسلی پھڑھ کے ھو  
 علم پڑھیا تے ادب نہ سکھیا ، کیہہ لیناں علم نوں پڑھ کے ھو  
 چلے کئے تے کجھ نہ کھٹیا ، کیہہ لیناں چلتیاں وڑ کے ھو  
 جاگ بناں دودھ جمدے ناہیں ، بھانویں لال ہوون کڑھ کڑھ کے ھو

پیر ملیاں جے پیڑ نہ جاوے ، اس پیر نوں کیہہ دھرناں ھو  
 مرشد ملیاں ارشاد نہ من نوں اوہ مرشد کیہہ کرناں ھو  
 جس ہادی کولوں ہدایت ناہیں اوہ ہادی کیہہ پھڑناں ھو  
 جے بر دتیاں حق حاصل ھووے باھو اس موتوں کی ڈرنا ھو

ثابت صدق تے قدم اگیرے تاہیں رب لبھوے ھو  
 لوں لوں دے وچہ ذکر اللہ دا ہر دم پیا پڑھوے ھو  
 ظاہر ، باطن ، عین عیانی ، ھو ھو پیا سنیوے ھو  
 نام فقیر تنہاں دا باھو قبر جہاں دی جیوے ھو

شاعر: حضرت سلطان باھو



## سلام

صبا در مصطفیٰ ﷺ تے جا کے کہویں درود و سلام میرا  
نبی ﷺ دے قدام تے سر جھکا کے کہویں درود و سلام میرا

ہوائے اتنا سوال میرا مدینے ہووے گزر جے تیرا  
توں لے کر روضے دے گرد پھیرا کہویں درود و سلام میرا

توں لے لے بوسہ اوہ جالیاں دا ، اوہ جالیاں کرماں والیاں دا  
سوال کہہ کے سوالیاں دا کہویں درود و سلام میرا

توں سامنے روضے دے کھلو کے میری طرح زار و زار رو کے  
نثار قدام دے اتوں ہو کے کہویں درود و سلام میرا

لیا مدینے دا سب نے رستہ ، میں اتھے ای رہ گیا ترس دا  
توں جا کے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نوں دست بستہ کہویں دُرود و سلام میرا

صبا توں جا اس طیب صلی اللہ علیہ وسلم تائیں ، خدادے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم تائیں  
ساڈے دکھاں دے طیب صلی اللہ علیہ وسلم تائیں کہویں دُرود و سلام میرا

کدے تے تڑی نوں دے نظارہ ، دکھا دے اوہ روضہ پیارا پیارا  
میں عرض کردی آں سُن خدا را کہویں دُرود و سلام میرا

شاعر: حافظ محمد حسین حافظ



## کری جاؤ لا

کری جاؤ لا صل علیٰ دا وظیفہ

**صل علیٰ نبینا صل علیٰ محمد**

**صل علیٰ شفیعنا صل علیٰ محمد**

واہ واہ حکم قرآنی آیا اکھیں شکر دا پانی آیا

کیہا ورد ربانی آیا ایہو خدا دا وظیفہ

کری جاؤ لا صل علیٰ دا وظیفہ

**صل علیٰ نبینا صل علیٰ محمد**

**صل علیٰ شفیعنا صل علیٰ محمد**

ٹردے پھر دے اٹھ دے بیہندے

ہر اک وینے چڑھدے لیندے

رب دے نال فرشتے کہندے

ایہو صدا دا وظیفہ

کری جاؤ لا صل علیٰ دا وظیفہ

صل علی نبینا صل علی محمد

صل علی شفیعنا صل علی محمد

مٹ جائدے نے سارے ای غم

ایہو ورد پکاویں ہر دم

صلی اللہ علیہ وسلم

ایہو دُعا وا وظیفہ

کری جا ولا صل علی وا وظیفہ

صل علی نبینا صل علی محمد

صل علی شفیعنا صل علی محمد

واہ واہ حکم قرآنی آیا اکھیں شکر وا پانی آیا

کیہا ورد ربانی آیا ایہو خدا وا وظیفہ

کری جا ولا صل علی وا وظیفہ

شاعر: ڈاکٹر ریاض محمد





## مدنی بولیاں

مری واج عرش تے جاوے میں دھرتی تے نعت پڑھاں

سوہنا مٹھرا نام محمد ﷺ پل پل جندی چمدی

میںوں مل گیا پیار نبی ﷺ وا میں ہور کچھ نہیں منگناں

رب اوہدیاں نعتاں پڑھدا دیکھ لے قرآن کھول کے

میرے دل وچہ شہر مدینہ میں جگوں انمول ہو گیا

میںوں یاد نبی ﷺ دی آئی لوں لوں وچ پھل کھڑے پئے

میرے ہادی ﷺ وا کلمہ پڑھیا مٹھی وچ روڑاں نہیں

شاعر: ڈاکٹر شوکت علی قمر

## وہندی تاں انویں پئی ایں

وہندی تاں انویں پئی ایں بادِ صبا مدینے

دُکھیاں دا حال چائیوں انویں سنا مدینے

لکھاں پڑھوں نمازاں پر اوہ سرور کیہ نہیں

کوئی اک تھاں تھی ونجے ہا سجدہ ادا مدینے

وہندی تاں انویں پئی ایں بادِ صبا مدینے

جنت توں ودھد کے دسدے سوہنے نبی دا روضہ

کعبہ ہے بے شک اعلیٰ ملدے خدا مدینے

وہندی تاں انویں پئی ایں بادِ صبا مدینے

مینڈی مرض تو طبیبو کہیوں بھلاٹے سو

مینڈا دل ہے سینے اندر دل دی دوا مدینے

وہندی تاں انویں پئی ایں بادِ صبا مدینے

الحمد للہ شاکر بہت کچھ خدا ہے دتڑا

دھن دا فکر تے کیہ نہیں من دی غذا مدینے

وہندی تاں انویں پئی ایں بادِ صبا مدینے

شاعر: شاکر شجاع آباد

## روضے دی جالی وِسدا

روضے دی جالی وِسدا اے یا گنبد خضرا وِسدا اے

اسیں جدھر نظراں چکنے آں بس شہر مدینہ وِسدا اے

ہن ہور نہ توں ترسا سانوں

ہن چھیتی کول بلا سانوں

بن دیکھے تیریاں گلیاں نوں

ہن مشکل جینا وِسدا اے

اسیں جدھر نظراں چکنے آں بس شہر مدینہ وِسدا اے

اساں جدوں دی ہوش سنبھالی اے

اک در تے نظراں جمیاں نہیں

دو جگ وچہ آساں غریباں نوں

اکو ای سہارا وِسدا اے

اسیں جدھر نظراں چکنے آں بس شہر مدینہ وِسدا اے

جد جاؤ اُس دروازے تے  
 منہ منگیاں مراداں مل دیاں نہیں  
 جد دیکھو خوشاں وچہ اوہدی  
 رحمت دا دریا وسدا اے  
 اسیں جدھر نظراں چکنے آں بس شہر مدینہ وسدا اے  
 مینوں تے طالب بخشش دا  
 کوئی چاک نبی دے نام بنا  
 نہ ہور وسیلہ سمجھ دا اے  
 نہ ہور ذریعہ وسدا اے  
 روضے دی جالی وسدی اے یا گنبد خضرا وسدا اے  
 اسیں جدھر نظراں چکنے آں بس شہر مدینہ وسدا اے

کلام: خالد محمود خالد



## جیہڑے دل وچہ رکھ دے نیں

جیہڑے دل وچہ رکھ دے نیں ارمان مدینے دے  
بن جان دے کدی نہ کدی مہمان مدینے دے

سنیاں اے مدینے تے جدوں دوروں نظر پیندی  
تکيا اے مدینے تے جدوں دوروں نظر پیندی  
جی کروا اے ہو جائے قربان مدینے دے  
بن جان دے کدی نہ کدی مہمان مدینے دے

اک وار زیارت جو کر آئے نیں روضے دی  
ساری عمر نہ دے سکدے احسان مدینے دے  
بن جان دے کدی نہ کدی مہمان مدینے دے

مولا تیرا شکر کراں ہر وار جے کر دیویں  
 اس کوچے کملے لئی سامان مدینے دے  
 جیہڑے دل وچ رکھ دے نیں ارمان مدینے دے  
 بن جان دے کدی نہ کدی مہمان مدینے دے

کلام: ساجد علی ساجد



## میں مدینے چلی آں

میں مدینے چلی آں ویکھن سوہنے دا دربار میں مدینے چلی آں

میں مدینے چلی آں مینوں پاؤ پھلاں دے ہار میں مدینے چلی آں

عجب رنگ پر ہے بہارِ مدینہ

کہ سب جنتیں ہیں نثارِ مدینہ

ویکھن سوہنے دا دربار میں مدینے چلی آں

مینوں پاؤ پھلاں دے ہار میں مدینے چلی آں

اُوہ وی آکھے میں آں چلی

ایہہ وی آکھے میں آں چلی

سدیا مینوں وی سرکار میں مدینے چلی آں

مینوں پاؤ پھلاں دے ہار میں مدینے چلی آں

اُس نے بھی مدینہ دیکھ لیا

اس نے بھی مدینہ دیکھ لیا

یا رسول اللہ ﷺ کب میں یہ کہوں میں نے بھی مدینہ دیکھ لیا

دیکھن سوئے دا دربار میں مدینے چلی آں

میںوں پاؤ پھلاں دے ہار میں مدینے چلی آں

بھاگاں والیاں نہیں او گلیاں

چمیاں جہاں نے نبی دیاں تلیاں

چم ساں میں وی کئی کئی وار میں مدینے چلی آں

میںوں پاؤ پھلاں دے ہار میں مدینے چلی آں

ہر شے چمساں واری واری

جنت دی وچ بیٹھ کیری

پاسا جنت دی مہکار میں مدینے چلی آں

میںوں پاؤ پھلاں دے ہار میں مدینے چلی آں

آنے واو یہ تہ بتاؤں شہر مدینہ کیسا ہے

سرآن کے قدموں میں رکھ کر جھک کر جینا کیسا ہے

سدیا میںوں ہن سکار میں مدینے چلی آں

میںوں پاؤ پھلاں دے ہار میں مدینے چلی آں



کدی مواجا کول کھلو کے  
 عرضاں کراں گی میں رو رو کے  
 سوہنے نبی دے وچ دربار میں مدینے چلی آں

میںوں پاؤ پھلاں دے ہار میں مدینے چلی آں

جاتے ہیں وہی جن کو سرکار بلا تے ہیں  
 سوہنے نبی دے وچ دربار میں مدینے چلی آں  
 ویکھن سوہنے دا دربار میں مدینے چلی آں  
 میںوں پاؤ پھلاں دے ہار میں مدینے چلی آں

فیر قدین شریف دے ولے

خیراں منگ ساں اڈ اڈ پلے

جھولی بھرن تے سرکار میں مدینے چلی آں

میںوں پاؤ پھلاں دے ہار میں مدینے چلی آں

جنت بقیع دے وچ وی جاساں

من دا ہر اک مقصد پاساں

زہرہ پاک دا ویکھ مزار میں مدینے چلی آں

میںوں پاؤں پھلاں دے ہار میں مدینے چلی آں

لب سی لاں گی درتے جا کے

اکھیاں وچوں اشک بہا کے

رو رو کراں گی حال پکار ، میں مدینے چلی آں

میںوں پاؤ پھلاں دے ہار میں مدینے چلی آں

جسے چاہا در پہ بلا لیا جسے چاہا اپنا بنا لیا

یہ بڑے کرم کے ہیں فیصلے یہ بڑے نصیب کی بات ہے

دیکھن سوہنے دا دربار میں مدینے چلی آں

میںوں پاؤ پھلاں دے ہار میں مدینے چلی آں

آس ہوئی آج حافظ پوری

ہر اک کٹ گئی اے مجبوری

ہو یا میرا بیڑا پار ، میں مدینے چلی آں

میںوں پاؤ پھلاں دے ہار میں مدینے چلی آں

شہر طیبہ میں نہیں دعوتِ عام آنے کی  
 شرط ہے آپ کی جانب سے پیام آنے کی  
 جوتیوں کی جگہ آنکھیں بھی ادب سے رکھ دے  
 بابِ جبریل سے آگے نہیں کام آنے کی

دیکھن سوئے دا دربار میں مدینے چلی آں

مینوں پاؤ پھلاں دے ہار میں مدینے چلی آں

سکھو رو رو کرو دُعاواں

مڑ نہ کدی مدینوں آواں

رکھن کول مینوں سرکار ، میں مدینے چلی آں

مینوں پاؤ پھلاں دے ہار میں مدینے چلی آں

کلام: حافظ محمد حسین حافظ



**PBUH PBUH** صلى الله عليه وسلم

Due only to his benevolant  
grace, we attain easily the  
Heaven's place

**PBUH PBUH** صلى الله عليه وسلم

chosen of all that prophets alone,  
is my prophet taht I love and own

**PBUH PBUH** صلى الله عليه وسلم

Mere though of that glamrous  
street... Fills my heart with  
hymns so sweet.....

**PBUH PBUH** صلى الله عليه وسلم

The fragrance come from the

loveliest rose..... comes surely

from the Prophet's close.....

PBUH PBUH صلى الله عليه وسلم

Sajid the feeling that fills my

heart ....are steeped in

Prophet's love apart

PBUH PBUH صلى الله عليه وسلم

شاعر: محمد افسر ساجد



## ماں کی شان

میرے آقا نے فرمایا کرتوں خدمت ماں دی  
جس نے کعبہ تکنا ہووے تک لئے صورت ماں دی

ماواں باہجوں کیہڑا سجنوں دل دے درد وٹاندا  
کنڈا بے پتراں نوں چھ دا درد ماواں نوں آؤندا

ماں ورگی کوئی شے نہ جگ تے ساری دنیا پھولی  
جیہڑی ٹھنڈ دلاں نوں پاوے اوہ مٹھی ماں دی بولی

ایہو دعا میری یا مولا نہ مرن کدے وی ماواں  
ماں دے پیراں تھلے، جنت ماواں ٹھنڈیاں چھاواں

کلام: پروفیسر اقبال عظیم



## ماں

ترگئی دیس توں کیہڑے ماںیں  
 بنجے ہوگئے وھیڑے ماںیں  
 کسے نہ سیتے پھٹ دلاں دے  
 سب نے زخم اوھیڑے ماںیں  
 ٹٹ گئی چاواں والی ونجھلی  
 چار چوفیرے کھیڑے ماںیں  
 بھج گئی لسی والی چائی  
 گھر گئے مکھن پیڑے ماںیں  
 چپ جئی لک گئی سارے گھر نوں  
 کون کہانی چھیڑے ماںیں  
 مڑ نہ لبھا منٹھ  
 لکھاں کھوہ نہیں گیڑے

کتھے نہیں ہُن تیرے ہُنڈیاں  
 دم بھر دے سن جیہڑے مائیں  
 بل دا سورج سر دے اُتے  
 جد دی توں نہیں نیڑے مائیں  
 جد وی تیریاں یاداں آون  
 آون شکھ سنہیڑے مائیں  
 کینوں حال سناوے فخری  
 نون سنے گا جھیڑے مائیں  
 شاعر: زاہد فخری







ہماری بہترین نعتیہ کتب



علم و فن پبلشرز

الحمد مارکیٹ، 40- اردو بازار، لاہور۔

فون: 7352332، 7232336 فیکس: 7223584

[www.ilmoirfanpublishers.com](http://www.ilmoirfanpublishers.com)

E-mail: [ilmoirfanpublishers@hotmail.com](mailto:ilmoirfanpublishers@hotmail.com)